بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا (القرآن)

اَلَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ (القرآن)

عزیز البیان

فی

اجراء القرآن

مصنف

استاذ القراء، قاری احمد جمال قادری عزیزی صاحب

شیخ القراءت والتجوید الجامعۃ الامجدیہ، گھوسی، مئو (یوپی)

محسن سعی

قاری صوفی محمد معین الدین صاحب امجدی جمالی

سپاہ ابراہیم آباد، مئو (یوپی)

ناشر قراءت اکیڈمی جامعہ امجدیہ، گھوسی، مئو، یوپی

https://alislami.net

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا۝ (القرءان)

اَلَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ۝ (القرءان)

عزیز البیان

فی

اجراء القرآن

مصنف

استاذ القراء قاری احمد جمال قادری عزیزی مصباحی صاحب

شیخ القراءت والتجوید الجامعة الامجدیه گھوسی، مئو (یوپی)

بحسن سعی

قاری صوفی محمد معین الدین صاحب امجدی جمالی

سپاہ ابراہیم آباد، مئو (یوپی)

ناشر

قراءت اکیڈمی: الجامعۃ الامجدیہ گھوسی، مئو (یوپی)

https://alislami.net

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب: عزیز البیان فی اجراء القرآن

مصنف: قاری احمد جمال قادری عزیزی

بحسن سعی: قاری محمد معین الدین امجدی جمالی

کمپوزنگ: ریحان کمپیوٹرس (امجدی بک ڈپو۔ مدھوبن روڈ گھوسی) موبائل: 8957612816

پروف ریڈنگ: قاری احمد حسین رضوی۔ قاری سرفراز رضا امجدی

سن اشاعت: ۲۰۲۰ء ۱۴۴۲ھ

قیمت:

ناشر: قراءت اکیڈمی: الجامعۃ الامجدیہ گھوسی مئو

ملنے کے پتے

قراءت اکیڈمی: الجامعۃ الامجدیہ گھوسی مئو (یوپی) 9936680707

امجدی بک ڈپو: مدھوبن روڈ گھوسی مئو (یوپی) 8957612816

کمال بک ڈپو: نزد مدرسہ شمس العلوم گھوسی مئو 9935465182

امتیاز بک ڈپو: نزد مدرسہ شمس العلوم گھوسی مئو 7238800243

https://alislami.net

المنسوب

(......۱......)

شہید معظم حضور سیدنا گھی والے بابا صاحب علیہ الرحمۃ والرضوان

(......۲......)

امام الفقہاء حضور سیدنا صدر الشریعہ علیہ الرحمۃ والرضوان (مصنف بہار شریعت)

(......۳......)

امام العلماء حضور سیدنا حافظ ملت علیہ الرحمۃ والرضوان (بانی الجامعۃ الاشرفیہ مبارکپور)

(......۴......)

امام القراء حضور سیدنا قاری محب الدین احمد علیہ الرحمۃ والرضوان الہ آبادی (مصنف معارف ثلثہ)

https://alislami.net

سیدنا امام عاصم کوفی، سیدنا امام حفص کوفی
سیدنا امام شاطبی اندلسی علیہم الرحمۃ والرضوان

کے

نقوشِ زندگی

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

نَحمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِہِ الکَرِیمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَاَئِمَّۃِ قِرَاءَ تِہٖ اَجمَعِینَ ٥

اکثر ممالک میں بقراءت سیدنا امام عاصم کوفی (پ: ۳۰ھ، و: ۱۲۷ھ) بروایت حفص کوفی (پ: ۹۰ھ، و: ۱۸۰ھ) بطریق سیدنا امام شاطبی اندلسی (پ: ۵۳۸ھ، و: ۵۹۰ھ) علیہم الرحمۃ والرضوان رائج ہے، اس لیے ان تینوں کے حالات تحریر ہیں، کیوں کہ اس کتاب میں اجرا بھی انھیں تینوں اماموں کے موافق تحریر ہیں:

سیدنا امام عاصم کوفی علیہ الرحمۃ والرضوان:

آپ تقریباً ۳۰ھ میں کوفہ میں پیدا ہوئے، آپ کا اسم گرامی عاصم ابن بہدلہ النجو داسدی ہے اور کنیت ابو بکر ہے، آپ تابعین میں سے ہیں، آپ کے شاگردوں کی تعداد کثیر ہے مگر دو زیادہ مشہور ہیں، ایک سیدنا امام شعبہ (ابو بکر) علیہ الرحمۃ والرضوان، دوسرے سیدنا امام حفص کوفی علیہ الرحمۃ والرضوان، مگر دوسرے امام زیادہ مشہور و معروف ہیں، ان کی روایت اکثر ممالک میں مروج ہے۔ فقہ کے امام اعظم سیدنا امام ابو حنیفہ علیہ الرحمۃ والرضوان (پ: ۸۰ھ، و: ۱۵۰ھ) بھی فنِ قراءات میں آپ ہی کے

https://alislami.net

شاگرد ہیں۔ آپ قرآن مقدس کی تلاوت بہت ہی عمدہ طریقہ سے فرماتے تھے جس کی اس وقت کوئی مثال نہیں تھی۔ سیدنا امام احمد بن حنبل علیہ الرحمۃ والرضوان (پ:۱۴۶ھ، و:۲۴۰ھ) آپ ہی کی قراءت کو بہت پسند فرماتے تھے۔ آپ قراءت کے علاوہ فن حدیث وفقہ ولغت ونحو کے بھی بہت بڑے امام تھے، مگر فن قراءت میں اعلیٰ مقام رکھتے تھے۔ آپ بڑے عابد وزاہد ومتقی تھے، نماز بکثرت پڑھتے تھے، تقریباً پچاس سال تک مسند قراءت پر فائز تھے، ایک روایت سے آپ کی قراءت صرف ایک واسطہ سے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک پہنچتی ہے، اس طرح پر کہ آپ نے سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم وحضرت سیدنا ابی بن کعب وحضرت سیدنا عبداللہ ابن مسعود وسیدنا حضرت زید ابن ثابت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے پڑھا، ان حضرات عظام نے صاحب قرآن حضور سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پڑھا۔ ایک روایت سے دو واسطوں سے پہنچتا ہے، آپ نے ابوعبدالرحمٰن عبداللہ ابن حبیب سلمی سے زرّ بن حبیش اسدی اعمیٰ سے ان دونوں حضرات نے سیدنا حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، انھوں نے صاحب قرآن حضور سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے، اسی سلسلہ کو ترجیح ہے (قوی روایت ہے) آپ کا ۱۲۷ھ میں کوفہ میں وصال ہوا۔ ترجیع

سیدنا امام حفص کوفی علیہ الرحمۃ والرضوان:

آپ ۹۰ھ میں کوفہ میں پیدا ہوئے، آپ کا اسم گرامی سلیمان بن مغیرہ اسدی الکوفی ہے، آپ کی کنیت ابوعمرو ہے۔ قراءت میں امام عاصم کے سب سے بڑے عالم ہیں بوجہ قوتِ حافظہ و یادداشت کے بہت بڑی فضیلت والے ہیں، امام شعبہ سے زیادہ حافظہ والے ہیں، اپنے زمانے میں سب سے بڑے قاری ومقری ومفتی ومحدث وعابد تھے، سیدنا امام عاصم کے منہ بولے بیٹے ہیں، قراءت میں فقہ کے امام اعظم ابوحنیفہ علیہ الرحمۃ والرضوان آپ کے استاذ بھائی اور ساتھ میں تجارت بھی فرماتے تھے، اس وجہ سے اکثر ممالک میں آپ ہی کی روایت رائج ہے، پوری دنیا میں اکثر حنفی وحفصی زیادہ ہیں، آپ کی روایت کو خداداد مقبولیت حاصل ہے، یہاں تک کہ کلام اللہ میں اعراب ونقطے بھی آپ ہی کی روایت کے مطابق ہو گئے ہیں، آسانی کی وجہ سے ہر شخص آپ ہی کی روایت کے مطابق کلام اللہ پڑھتا پڑھاتا ہے، رسم عثمانی پہلے غیر معرب اور غیر منقوط تھا، بحکم حجاج بن یوسف امیر عراق ابوالاسود دوئلی کے شاگرد نصر بن

https://alislami.net

عاصم اللیثی و یحییٰ بن یعمر نے بڑے اہتمام سے لگائے، آپ کی سند تین واسطوں سے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک پہنچتی ہے، یہی راجح قول ہے، ایک روایت سے دوواسطوں سے جیسا کہ سیدنا امام عاصم کوفی کے حالات میں درج ہے صحیح قول کی بنا پر ۱۸۰ھ بعمر ۹۰ رسال کوفہ میں وصال ہوا۔ ترجیع

سیدنا امام شاطبی اندلسی علیہ الرحمۃ والرضوان:

جس طرح ہر امام کے دو دو راوی مشہور و معروف ہیں اسی طرح ہر ایک راوی کے دو دو طریق مشہور و معروف ہیں۔ جیسا کہ عزیز القاری قراءت سبعہ کے کورس میں تفصیلاً تحریر ہے، مگر اس وقت مشائخ عظام سے دو ہی طریق رائج ہے۔ ایک طریق شاطبی، دوسرے طریق جزری۔ بطریق شاطبی اکثر ممالک میں رائج ہے۔

آپ کا اسم گرامی: ابو القاسم بن فیرو بن خلف بن احمد شاطبی اندلسی اعینی ہے۔ آپ شہر شاطبیہ (اندلس میں ایک شہر کا نام) میں ۵۳۸ھ میں پیدا ہوئے، اسی وجہ سے امام شاطبی سے مشہور ہوئے۔ آپ نابینا تھے، اپنے وطن ہی میں سیدنا ابوعبداللہ محمد ابن العاص کی خدمت میں رہ کر قرّاءت حاصل کی بلکہ پورے طور پر اس فن پر مہارت حاصل کی۔ اس کے بعد اندلس ہی میں شہر بلنسہ گئے، قراءت سبعہ کا اجراء کیا اور وہیں علم حدیث میں بھی مہارت حاصل کی، اس کے بعد قاہرہ کے مدرسہ فاضلیہ کے شیخ القراءت مقرر ہوئے، اسی دور میں فن قراءت میں چار قصائد جو مشہور ہیں تصنیف فرمائے (۱) الشاطبیہ (۲) الرائیہ (۳) دالیہ (۴) ناظمۃ الزہر۔

آپ کا قاہرہ ہی میں ۲۸ر جمادی الاخریٰ ۵۹۰ھ میں وصال ہوا قاضی فاضل کے مقبرہ میں دفن ہوئے جو قاہرہ میں جبل مقطم کے دامن میں ہے جو اب زیارت گاہِ خاص و عام ہے۔

https://alislami.net

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قرآن مقدس وہ کلام معجز ہے جسے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر حضرت جبرئیل علیہ السلام کے واسطہ سے نازل فرمایا گیا جسے مصاحف میں لکھا جاتا ہے جو آپ سے تواتر کے ساتھ منقول ہے اس کی تلاوت عبادت ہے۔

جمع قرآن مقدس کا پہلا دور: عہد نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام:

مختلف چیزوں یعنی پتھروں تختوں سفید چمڑوں پر تحریر کیا گیا تھا، جو ایک جگہ ترتیباً نہ تھا۔

جمع قرآن مقدس کا دوسرا دور: صدیقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ:

قرآن مقدس کاغذ پر ایک جگہ ترتیب کے ساتھ جمع کیا گیا تھا۔

جمع قرآنِ مقدس کا تیسرا دور: عثمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ:

یہ جمع ۲۵ھ میں ہوا، بہت ہی اہتمام کے ساتھ مختلف مصاحف ترتیب کے ساتھ تیار کیے گئے (باختلاف آٹھ مصاحف) (۱) مصحف امام (۲) مصحف مدنی (۳) مصحف مکی (۴) مصحف شامی (۵) مصحف بصری (۶) مصحف یمنی (۷) مصحف بحرین (۸) مصحف کوفی۔

آیات وسورۃ کی ترتیب توفیقی ہے، علامت منزل بھی توفیقی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے، لیکن پارے اور ثلث، نصف، ربع، رکوع وغیرہ غیر توفیقی ہے، یعنی بعد کی ایجاد ہے۔

چوتھا دور نقاط اعراب کا: چوتھے دور میں نقطے واعراب سے قرآن مقدس کو مزین کیا گیا، رسم عثمانی میں کوئی تغیر وتبدل نہیں ہوا بعینہٖ وہی رسم ہے، ائمہ اربعہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے نزدیک رسم میں تغیر وتبدل بالکل حرام ہے۔

حضرت ابوالاسود دئلی نے اعراب لگائے جو حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ وحضرت سیدنا مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے شاگرد ہیں بشکل نقطہ، پھر امام خلیل بن احمد النحوی الفراہیدی نے مصحف کو شد و مد و ہمزہ اور علامت وصل، علامت سکون سے مزین کیا، حرکات کو بھی جو اس وقت حرکات کی صورتیں ہیں اس کو مزین کیا، پہلے حرکات نقطے ہی کے شکل میں تھے صرف رنگ تبدیل تھا، امام خلیل نے آٹھ علامتیں مقرر کیں: (۱) فتحہ (۲) ضمہ (۳) کسرہ انفرادی اور فتحہ، ضمہ، کسرہ مکررہ یعنی تنوین والی حرکت (۴) سکون (۵) تشدید (۶) مد (۷) صلہ (۸) علامت ہمزہ (ء) یعنی عین کا سرا۔

https://alislami.net

چوں کہ یہ کتاب اجرائے بروایت سیدنا امام حفص علیہ الرحمۃ والرضوان بطریق سیدنا امام شاطبی علیہ الرحمۃ والرضوان ہے، اس لیے ان تینوں علموں کے قواعد ابتداء مختصراً تحریر ہے تاکہ اس فن کے مبتدی طلبہ کو دقت نہ ہو بلکہ آسانی ہو جائے۔

پہلا علم علم تجوید

شروع قراءت شروع سورت: میں اعوذ اور بسملہ دونوں پڑھنا ہے، اس لیے چار وجہیں نکلتی ہیں، چاروں وجہیں جائز ہیں: (۱) فصل کل (۲) وصل کل (۳) فصل اول وصل ثانی (۴) وصل اول فصل ثانی۔

شروع سورت درمیان قراءت: میں صرف بسم اللہ پڑھنا ہے، اس میں بھی چار وجہیں نکلتی ہیں مگر تین وجہیں جائز ہیں: فصل کل، وصل کل، فصل اول وصل ثانی۔ اور چوتھی وجہ جائز نہیں: وصل اول فصل ثانی، کیوں کہ بسم اللہ کا تعلق شروع سورت سے ہے، یہاں آخری سورت سے تعلق ہو جاتا ہے۔

شروع قراءت درمیان سورت: اس صورت میں محلاً صرف اعوذ باللہ ہے برکتاً اگر بسم اللہ پڑھ لیں تو بہتر ہے، اس میں بھی چار وجہیں نکلتی ہیں مگر دو جائز ہیں: فصل کل، وصل اول فصل ثانی۔ اور یہ دو وجہیں ناجائز ہیں: وصل کل، فصل اول وصل ثانی، ۔ اگر بسم اللہ پڑھیں تو آیت سے فصل بہتر ہے، اور اگر بسم اللہ نہ پڑھیں تو سورہ کا وصل بھی جائز ہے مگر شروع آیت میں اسم اللہ یا ضمیر یا محمد نہ ہو۔

درمیانِ قراءت درمیانِ سورت: اس میں نہ اعوذ باللہ ہے اور نہ بسم اللہ اس لیے اس میں کوئی وجہ نہیں نکلے گی۔

علم تجوید: ایسے قواعد (یعنی مخارج وصفاتِ لازمہ استعلاء وغیرہ صفاتِ عارضہ ادغام وغیرہ) کے جاننے کو کہتے ہیں، جن سے حروف قرآنیہ کی صحت ہوتی ہے۔

مخرج: جس جگہ سے حرف نکلتا ہے (یعنی حلق، زبان، ہونٹ سے جو حروف نکلتے ہیں) اس کو مخرج کہتے ہیں۔

صفت: جس انداز سے حرف نکلتا ہے اس کو صفت کہتے ہیں، یعنی صاد کا انداز الگ ہوگا اور سین

https://alislami.net

اور ثا کا اندازا الگ ہوگا، اسی طرح اور حروف کو الگ الگ انداز سے ادا کریں گے۔

فائدہ:۔ معرفۃ التجوید سے مخارج اچھی طرح یاد کرادیں۔

خا، صاد، ضاد، طا، ظا، غین، قاف، یہ حروف ہمیشہ پُر پڑھے جائیں گے، اس پر زبر، زیر، پیش، ساکن، وصل، وقف ہر حالت میں پُر پڑھے جائیں گے، یہ مستقل پُر پڑھے جائیں گے۔ الف، واؤ مدہ، لام اللہ، را کبھی پُر کبھی باریک قاعدے کے اعتبار سے۔ الف اور واؤ مدہ سے پہلے پُر حرف ہو تو پُر پڑھے جائیں گے، جیسے قَالَ، طُوۡرُ وغیرہ، ورنہ باریک پڑھے جائیں گے، جیسے كَانَ وَ كَانُوۡا وغیرہ۔ اَللّٰہُ سے پہلے زبر یا پیش ہو تو پُر جیسے رَضِیَ اللّٰہُ، حِزۡبُ اللّٰهِ وغیرہ ورنہ باریک جیسے بِسۡمِ اللّٰهِ وغیرہ۔ را متحرکہ مخففہ، مشددہ زبر پیش کی حالت میں پُر جیسے رَيۡبَ، رُزِقُوۡا، اَلۡبِرَّ، شَرٌّهٗ وغیرہ، ورنہ باریک جیسے رِزۡقًا، بِالۡبِرِّ وغیرہ، را ساکنہ اپنے ماقبل کے تابع ہے، اگر ماقبل زبر یا پیش ہو تو پُر جیسے اَرۡسَلۡنَا، غُرۡفَةً وغیرہ، زیر کی حالت میں باریک جیسے مِرۡفَقًا وغیرہ۔ مگر تین صورتوں میں زیر کی حالت میں را پُر ہوگی: (۱) زیر عارضی ہو جیسے اِرۡجِعُوۡا (۲) زیر دوسرے کلمہ میں ہو وہ زیر عارضی ہو یا اصلی جیسے اَمِ ارۡتَابُوۡا، اَلَّذِی ارۡتَضٰی وغیرہ (۳) یا پُر حرف را ساکنہ کے کے بعد اسی کلمہ میں ہو جیسے مِرۡصَادٌ۔

فائدہ:۔ فِرۡقٍ میں پُر اور باریک دونوں جائز ہے، قاف کے اعتبار سے پُر بین الکسرتین کے اعتبار سے باریک مگر بعض پُر ہی کو اولیٰ کہتے ہیں مَجۡرٖیهَا کی را بوجہ امالہ باریک ہوگی۔ را موقوفہ مخففہ، مشددہ اپنے ماقبل کے حرکت کے تابع ہوگی، اگر ماقبل زبر، پیش ہو تو پُر ورنہ باریک جیسے اَلۡقَمَرُ، اَلنُّذُرُ، اَلۡمَفَرُّ، اَلۡحُرُّ وغیرہ۔ را ساکنہ کے ماقبل ساکن ہو تو ان کے ماقبل زبر پیش ہو تو پُر جیسے اَلۡقَدۡرُ، اَلنُّوۡرُ۔ اگر زیر یا یائے ساکنہ ہو تو باریک جیسے اَلۡمَقَابِرُ، خَيۡرٍ، قَدِيۡرٍ وغیرہ۔ رائے مشددہ موقوفہ کے ماقبل زیر ہو تو را باریک ہوگی جیسے اَلۡمُسۡتَمِرُّ وغیرہ۔

مدوں کے مختلف قاعدے

حرف مد کے بعد ہمزہ یا سکون آئے تو مد فرعی ہوگا، جیسے جَآءَ، آلۡئٰنَ وغیرہ، ورنہ مد اصلی ہوگا، جیسے فِیۡ، اگر ہمزہ ایک کلمہ میں ہو تو مد متصل جیسے جَآءَ، ورنہ مد منفصل جیسے بِمَآ اُنۡزِلَ۔ اگر سکون

https://alislami.net

وتشدید پہلے سے ہو تو مدلازم جیسے آٰلْـٰٔنَ ، دَآبَّةٌ وغیرہ، ورنہ مدعارض جیسے نَسْتَعِیْنُ، اگر حرف لین کے بعد پہلے سے سکون ہو تو مدلین لازم جیسے عین سورہ مریم میں، ورنہ مدلین عارض جیسے خَوْفٍ۔ حروف مدہ تین ہیں: الف، واؤ ساکن ماقبل پیش، یا ساکن ماقبل زیر جیسے اُوْ، تِیْ، نَا۔ حرف لین دو ہیں: واؤ، یا ساکن ماقبل زبر جیسے اَوْ، حَیْ۔

مدمتصل جیسے شَآءَ وغیرہ، اس میں صرف توسط ہے، اس کی مقدار حدر میں دو الف، تدویر میں ڈھائی الف، ترتیل میں چار الف۔ اسی طرح مدمنفصل میں بھی۔ مگر وقفاً صرف مداصلی ادا کریں گے، مد متصل میں وقفاً طول بھی جائز ہوگا۔ مدلازم جیسے دَآبَّةٌ، آٰلْـٰٔنَ ، قٓ، الٓمٓ، اس میں صرف طول ہے، اس کی مقدار حدر و تدویر میں تین الف، ترتیل میں پانچ الف۔

مدعارض، مدلین لازم، مدلین عارض، جیسے نَسْتَعِیْنُ، عین سورۂ مریم میں خَوْفٍ، تینوں کی مثال اس میں طول، توسط، قصر تینوں وجہیں جائز ہیں مگر فرق یہ ہے کہ مدلین لازم و مدعارض میں طول اولیٰ (بہتر) ہے، مدلین عارض میں قصر بہتر ہے، طول کی مقدار پانچ الف، تین الف۔ توسط کی مقدار دو الف، تین الف۔ قصر ایک الف۔ مگر مدلین عارض میں قصر ایک اٰن میں ادا ہوگا، کیوں کہ حروف مدہ زمانی اور حروف لین قریب اٰنی ہے، اس کی ادا اپنے شیخ سے اچھی طرح سیکھ لیں۔

حروف مقطعات کے مدوں کی وضاحت

الٓمّٓ: الف میں کوئی مد نہیں ہے، کیوں کہ اس میں لام اور الف کے درمیان حرف مد نہیں ہے، لام میں مدلازم حرفی مثقل، میم میں مدلازم حرفی مخفف ہے۔

الٓمّٓصٓ: الف میں کوئی مد نہیں، میم، صاد، دونوں میں مدلازم حرفی مخفف ہے۔

الٓرٰ: الف میں کوئی مد نہیں ہے، لام میں مدلازم حرفی مخفف ہے، را میں مداصلی ہے۔

الٓمّٓرٰ: الف میں کوئی مد نہیں ہے، لام میں مدلازم حرفی مثقل، میم میں مدلازم حرفی مخفف، را میں مداصلی ہے۔

کٓهٰیٰعٓصٓ: کاف میں مدلازم حرفی مخفف، ہا اور یا دونوں میں مداصلی، عین میں مدلین لازم حرفی مخفف (اس میں طول بہتر ہے) توسط اور قصر بھی جائز ہے، صاد میں مدلازم حرفی مخفف ہے۔

https://alislami.net

طٰہٰ: طا، ہا، دونوں میں مد اصلی ہے۔

طٰسٓمٓ: طا میں مد اصلی، سین میں مد لازم حرفی مثقل، میم میں مد لازم حرفی مخفف ہے۔

طٰسٓ: طا میں مد اصلی ہے، سین میں مد لازم حرفی مخفف ہے، وصلاً سین میں اخفاء ہوگا اور وقفاً اظہار ہوگا، اس کو وقف بالاظہار و وقف بالسکون کہتے ہیں۔

یٰسٓ: یا میں مد اصلی ہے، سین میں مد لازم حرفی مخفف ہے۔

صٓ: صاد میں مد لازم حرفی مخفف ہے۔

حٰمٓ: حا میں مد اصلی، میم میں مد لازم حرفی مخفف ہے۔

عٓسٓقٓ: عین میں مد لین لازم حرفی مخفف ہے، سین میں مد لازم حرفی مخفف، قاف میں بھی مد لازم حرفی مخفف ہے۔

قٓ، نٓ: دونوں میں مد لازم حرفی مخفف ہے۔

نوٹ:۔ طٰسٓ کے سین میں وصلاً اخفا ہوگا، یٰسٓ، نٓ، دونوں میں وصلاً بطریق شاطبی اظہار ہوگا اور بطریق جزری ادغام بھی ثابت ہے، اس صورت میں دونوں میں مد لازم حرفی مثقل ہو جائے گا۔ (ج قادری)

اظہار، اخفاء، ادغام، اقلاب کے مختصر قاعدے

نون ساکن اور تنوین کے بعد حرف حلقی آئے تو اظہار ہوگا، جیسے اَنْعَمْتَ، مَنْ اٰمَنَ، عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ وغیرہ۔

میم ساکن کے بعد میم اور با کے علاوہ کوئی حرف آئے تو اظہار ہوگا، جیسے عَلَیْهِمْ غَیْرُ یَمْسُوْنَ وغیرہ۔

لام تعریف کے بعد "اِبْغِ حَجَّکَ وَخَفْ عَقِیْمَهٗ" کے حروف میں سے کوئی حرف آئے تو اظہار ہوگا، جیسے اَلْحَمْدُ وغیرہ، اس کے علاوہ حرف آئے تو ادغام ہوگا، جیسے اَللّٰهُ وغیرہ۔

نون ساکن اور تنوین کے بعد "یَرْمَلُوْنَ" میں سے کوئی حرف آئے تو ادغام ہوگا۔ لام، را میں ادغام بغیر غنہ ہوگا، مِنْ لَّبَنٍ، مِنْ رَّبِّ وغیرہ، ورنہ باغنہ ہوگا، جیسے مَنْ یُّرِیْدُ وغیرہ۔ میم ساکن کے بعد میم آئے تو ادغام ہوگا، جیسے اَمْ مَّنْ وغیرہ۔ نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف حلقی، حروف یرملون، حرف با و

https://alislami.net

الف کے علاوہ کوئی حرف آئے تو اخفاء ہوگا، جیسے مَنْ کَانَ وغیرہ۔ میم ساکن کے بعد با آئے تو اخفاء ہوگا، جیسے اَمْ بِهٖ وغیرہ۔

تنبیہ:۔ نون ساکن کے ادغام کے لیے دو کلموں کا ہونا شرط ہے ورنہ اظہار ہوگا، جیسے دُنْیَا وغیرہ۔

نون ساکن اور تنوین کے بعد با آئے تو اقلاب ہوگا، اقلاب کے بعد اخفاء ہوگا، جیسے مِنْۢ بَعْدِ وغیرہ۔

فائدہ:۔ اخفاء، ادغام ناقص، اقلاب اور نون میم مشدد میں ایک الف کی مقدار غنہ ہوگا، اس کو حرف غنہ کہتے ہیں۔ اظہار کی حالت میں صفت غنہ ہوگا۔ نون، میم مشدد میں غنہ واجب ہے، بقیہ میں غنہ جائز ہے (اخفا وغیرہ میں)

ءَ اَعْجَمِیٌّ کے دوسرے ہمزہ میں تسہیل واجب ہے۔ ءٰٓاللّٰهُ وغیرہ میں جائز ہے، یہ جمیع کلمے "مصباح التجوید" میں دیکھ لیں، ان چھ کلموں میں تسہیل سے بہتر ابدال ہے۔

لَا تَاْمَنَّا میں بحالت روم اظہار اور بحالت اشمام ادغام ہوگا۔

تنبیہ:۔ تسہیل، روم، اشمام کی ادائیگی اپنے شیخ سے اچھی طرح سیکھ کر مشق کرلیں، مزید معلومات کے لیے "مصباح التجوید مع عزیز التجوید" کا مطالعہ کریں۔

دوسرا علم علم وقف

علم وقف ایسے علم کو کہتے ہیں جس کے ذریعہ محل وقف (وقف کرنے کی جگہ) کیفیت وقف (یعنی کس طرح وقف کیا جائے) جیسے وقف بالاسکان و بالابدال وغیرہ کے قواعد سمجھ سکیں۔

محل وقف علامہ دانی علیہ الرحمہ (پ: ۳۷۱ھ، و: ۴۴۴ھ) کے نزدیک چار ہیں: وقف تام، وقف کافی، وقف حسن، وقف قبیح۔ یہ محل وقف کے معنی جاننے والوں کے لیے ہیں۔

وقف تام: جس کلمہ پر لفظاً و معنیً دونوں تعلق ختم ہو جائے، جیسے وَلَا الضَّآلِّیْنَ پر وقف اور اس کے مثل پر۔

وقف کافی: جس کلمہ پر صرف لفظاً تعلق ختم ہو اور معنیً باقی ہو، جیسے یُوْقِنُوْنَ پر وقف اور اس کے مثل پر۔

https://alislami.net

وقف حسن: جس کلمہ پر لفظاً و معنیً دونوں تعلق باقی رہے لیکن وقف کرنے پر کسی قسم کی قباحت نہ ہو، جیسے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پر وقف اوراس کے مثل پر یہ وقف قبیح کے مقابلہ میں حسن ہے، اگر علامت آیت پر وقف حسن ہوتو ابتدا کریں گے، جیسے رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ پر وقف ہونے کے بعد ورنہ اعادہ کریں۔

وقف قبیح: جس کلمہ پر لفظاً و معنیً دونوں قسم کا تعلق باقی رہے اور ساتھ ساتھ وقف کرنے میں قباحت ہو یعنی کلمہ مہمل ہوجائے یا معنی غیر مراد ہوجائے، جیسے اَلْحَمْدُ پر وقف یا اس کے مثل پر لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوۃَ پر وقف اوراس کے مثل پر اس پر وقف کے بعد اعادہ ضروری ہے۔

علامات وقف علامہ سجاوندی علیہ الرحمہ کے نزدیک پانچ ہیں جس پر عمل آسانی ہے۔

﴿م﴾ لازم کی علامت ﴿ط﴾ مطلق کی ﴿ج﴾ جائز کی ﴿ز﴾ مجوز کی ﴿ص﴾ مرخص کی علامت ہے۔

م، ط، ج، قوی علامتیں ہیں، بقیہ ضعیف۔ اس کے علاوہ علامت وقف بعد کی ہیں، جیسے ق، ک، قف، صل یہ علامتیں اضعف ہیں، ان علامتوں پر مجبوراً اضطراراً وقف ہونے کے بعد اعادہ نہیں ہے بلکہ ابتدا ہی کریں گے۔

علامت وصل دو ہیں: لا، صلی یہاں اضطراراً وقف کے بعد اعادہ ہی ہوگا۔

کیفیت وقف، یعنی کس طرح وقف کرنا چاہیے، وہ یہ ہیں:

وقف بالاسکان: حرف متحرک کو ساکن کیا جائے، جیسے اَلْعٰلَمِیْنَ سے اَلْعٰلَمِیْنْ۔

وقف بالابدال: وقف کی حالت میں قاعدے کے مطابق حرف کو بدل کر پڑھا جائے، جیسے مَآءً سے مَآءَا، عَلِیْمًا سے عَلِیْمَا، رَحْمَۃٌ سے رَحْمَہْ۔

وقف بالسکون: جو کلمہ پہلے ہی سے ساکن ہو اس پر وقف کیا جائے، جیسے وَانْحَرْ وغیرہ۔

وقف بالاثبات: وقف کی حالت میں حرف مد محذوفہ کو ثابت رکھنا، جیسے فِی الْاَرْضِ سے فِیْ وغیرہ، یُحْیٖ، اَنَا وغیرہ، ان تینوں کلموں کے مثل وقف بالاثبات ہوگا، ان کلموں پر وقف بالسکون بھی ہوگا، وقف بالتشدید پر وقف بالاسکان بھی ہوگا، جیسے اَحَقُّ سے اَحَقّ وغیرہ۔ ایک وقف علی الابدال بھی ہے، جیسے مُوْسٰی وغیرہ، اس لیے کہ یہ ابدال رسماً ہے (یعنی پہلے ہی سے بدلا ہوا ہے) ایک وقف علی الوصل بھی ہے، جیسے بِئْسَمَا کے ما پر وقف وغیرہ، کیوں کہ یہ دو کلمے موصول ہیں (ملے ہوئے لکھے

https://alislami.net

ہیں) اس قسم کے تمام کلمات پر وقف علی الوصل ہوں گے۔

وقف موافق وصل موافق رسم: جیسے مَاهِيَهْ، نَسْتَعِيْنُ وغیرہ پر وقف اس کے مثل پر۔

وقف موافق وصل مخالف رسم: جیسے ثَمُوْدَا سے ثَمُوْدَ وغیرہ پر وقف اس کے مثل پر۔

وقف موافق رسم مخالف وصل: جیسے اَنَاْ سے اَنَا وغیرہ الف پر وقف اور اس کے مثل پر، نون پر وقف جائز نہیں۔

وقف مخالف رسم مخالف وصل: جیسے وَلَا يَنْسَى الَّذِىْ سے وَلَا يَنْسٰى الف پر وقف اور اس کے مثل پر، لِمُحْيِ الْمَوْتٰى کی یا اور اس کے مثل پر یہ بروایت حفص علیہ الرحمہ بھی ہے بقراءت سبعہ عَمَّ سے عَمَّهْ ہا پر وقف اور اس کے مثل پر وقفاً ہا زیادہ کرتے ہیں، اس کو وقف بالالحاق کہتے ہیں۔

فائدہ: هُدًى سے هُدٰى بھی وقف مخالف رسم ومخالف وصل ہوگا، اس کے مثل پر بھی مُوْسَى الْكِتٰبَ کے مُوْسٰى پر وقف بلحاظ اصل وقف بالسکون وقف بالاثبات اور وقف بلحاظ ادا، وقف علی الابدال اور بلحاظ رسم مخالف رسم بلحاظ وصل مخالف وصل ہوگا، اس پر پانچ قسموں کا وقف ہوگا جو مزید معلومات کے لیے تحریر کر دیا، اس قسم کے کلمات پر غور کر لیں فائدہ ہوگا۔

سکتہ: میں صرف آواز بند کی جاتی ہے، سانس جاری رکھتے ہوئے باعتبار کیفیت متحرک کو ساکن دو زبر کو الف سے بدلیں گے باعتبار کیفیت بالکل وقف کے مثل ہے۔

سکوت: بھی وقف ہی کے مثل ہے مگر قرآن مقدس میں تجوید وقراءت کے متعلق غور وخوض کرنے میں مزید تاخیر ہوتی ہے، یہ جائز ہے مگر خواہ مخواہ تاخیر سے پڑھنا بہتر نہیں ہے، سکوت میں دوبارہ استعاذہ نہیں ہے۔

قطع: وقف کرنے کے بعد نہ پڑھنا یا پڑھتے پڑھتے منافی قراءت ہو تو اس میں دوبارہ پڑھنے میں استعاذہ ہے، وقف وسکوت میں استعاذہ نہیں ہے۔

وقف کے بعد ابتدا واعادہ کی صورت: جس کلمہ سے ابتدا واعادہ کریں گے تو مبدا پر جو حرکت ہوگی اسی حرکت سے ابتدا واعادہ کریں، جیسے يَوْمِ الدِّيْنِ پر وقف کرنے کے بعد، اِيَّاكَ سے ابتدا کرنا وغیرہ، اگر مبدا پر حرکت نہ ہو تو قاعدے کے مطابق حرکت دے کر ابتدا واعادہ کریں گے۔ اگر

https://alislami.net

لام کا ہمزہ ہو تو زبر دیں گے جیسے اَلْحَمْدُ وغیرہ اس کے مثل، اگر بغیر لام تعریف کا ہمزہ ہو تو زیر دیں گے جیسے اِبْنِ وغیرہ، اگر کلمہ فعل ہو تو ہمزہ کو شامل کر کے تیسرے حرف کی حرکت کے اعتبار سے حرکت دیں گے، ضمہ اصلی ہو تو پیش دیں گے جیسے اُقْتُلُوْا ورنہ زیر دیں گے جیسے اِفْتَحْ، اِضْرِبْ، اِمْشُوْا وغیرہ۔

نوٹ:۔ ہمزہ وصلی کے تمام کلمات لام تعریف والے ہمزہ جو کثیر الدور ہیں ان کے علاوہ، آخر میں تحریر ہیں ضرورت ہو تو وہاں دیکھیں۔

فائدہ:۔ دو ساکن دو کلموں میں جمع ہوں تو اس کے پڑھنے میں دشواری ہے، اگر پہلا ساکن حرف مد ہو تو پڑھنے میں حرف مدہ گر جائے گا، قَالَا الْحَمْدُ اس کے مثل، اگر میم جمع یا واوَ لین جمع ہو تو ضمہ دے کر پڑھیں گے، جیسے عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ، دَعَوُا اللّٰهِ اس کے مثل مِنْ کو فتحہ، الٓـمّٓ کو بھی فتحہ دے کر ان کے مثل پڑھیں گے، جیسے مِنَ اللّٰهِ، اَلِفْ لَامْ مِّیْمَ اللّٰهُ ورنہ کسرہ دے کر پڑھیں گے، جیسے اَوِ انْقُصْ، اَنْذِرِ النَّاسَ وغیرہ۔

تیسرا علم علم رسم قرآنی

علم رسم: ایسے علم کو کہتے ہیں جس کے ذریعہ قرآن مقدس کی لکھاوٹ کا حال معلوم ہو سکے، اگر لکھے ہوئے کے موافق پڑھا جائے تو رسم قیاسی ہوگا، نَسْتَعِیْنُ، مَلِکِ النَّاسِ وغیرہ۔

اگر لکھے ہوئے کے خلاف پڑھا جائے، یا اصل کے خلاف لکھا ہوا ہو تو اس کو رسم غیر قیاسی کہیں گے، جیسے مٰلِکِ، مُوْسٰی، اَلصَّلٰوةُ، اَنَا اس کے مثل، یا اصل کے خلاف جیسے بِئْسَمَا، مَالِ هٰذَا وغیرہ اس کے مثل۔

اس قسم کے کلمات لکھے ہوئے کے خلاف پڑھے جاتے ہیں، لکھا ہوا مَلِکِ پڑھتے ہیں مَالِکِ، لکھا ہوا ہے مُوْسٰی پڑھتے ہیں مُوْسَا، لکھا ہوا ہے اَلصَّلٰوةُ پڑھتے ہیں اَلصَّلَاةُ، لکھا ہوا اَنَا پڑھتے ہیں اَنَ، یہ کلمات سمجھانے کے لیے قیاسی لکھ دیا ہے، ایسا قرآن میں لکھنا جائز نہیں بلکہ حرام ہے (ائمہ اربعہ علیہم الرحمہ کے نزدیک) اصل کے خلاف جیسے بِئْسَ مَا مقطوع الگ الگ دو کلمے لکھنے

https://alislami.net

چاہیے مگر چند جگہ موصول اس طرح لکھے ہوئے ہیں بِئْسَمَا، مَالِهٰذَا اس طرح لکھنا چاہیے مگر قران مقدس میں اس طرح ہے مَالِ هٰذَا جو الگ الگ ہے۔

یہ پانچوں صورتیں حذف، ابدال، اثبات، موصول، مقطوع غیر قیاسی ہیں، اگر مقری ان پانچوں صورتوں کو اچھی طرح اجراء کرا کر یاد کرا دیں تو قیاسی غیر قیاسی سمجھنے میں آسانی ہو جائے گی، ان پانچ صورتوں کے علاوہ تمام کلمات قیاسی ہوں گے۔ ان کلمات کو لکھنے کے مطابق وموافق پڑھنا سخت غلطی ہے، لہٰذا بغیر ان تینوں علموں کے قرآن مقدس صحیح پڑھنا دشوار ہے، اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے مختصراً ان تینوں علموں کے قواعد تحریر کر دیے گئے ہیں، اس کے بعد اجرائے حفص علیہ الرحمہ سورۂ فاتحہ وسورۂ بقرہ کے دو رکوع اور پارہ عم کے چند سورتیں اور چند رکوعات تحریر ہیں، ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے پڑھنے کے بعد اجرا پر مہارت ہو جائے گی۔ مزید معلومات کے لیے علم تجوید میں ''معرفۃ التجوید حاشیہ جامع التجوید۔ مصباح التجوید حاشیہ عزیز التجوید۔ ضیاء القراءت۔ فوائد مکیہ''۔ علم وقف میں ''جامع الوقف مع معرفۃ الوقوف''۔ علم رسم میں ''معرفۃ الرسوم مع حاشیہ جامع الرسم'' ان کتابوں (یعنی مکمل کورس) کا بھرپور مطالعہ کریں۔ قراءت سبعہ کا اجرا بنام ''عزیز القاری'' پہلے آچکی ہے، بعض اس فن سے محبت فرمانے والے احباب وتلامیذ کے اصرار پر اجرائے حفص علیہ الرحمہ تحریر ہے، دعا فرمائیں کہ یہ میری کتاب بقیہ کتابوں کی طرح مقبولِ انام ہو جائے۔ آمین بجاہ طٰہٰ ویٰسٓ علیہ الصلوٰۃ والتسلیم۔ (جمال القادری)

فائدہ:۔ قرآن مقدس میں کل ۲۹/انتیس ہی حروف ہیں، چودہ حروف نقطے والے اور چودہ بغیر نقطے والے، نقطے والے حروف یہ ہیں: با، تا، ثا، جیم، خا، ذال، زا، شین، ضاد، ظا، غین، فا، قاف، نون۔

بغیر نقطے والے حروف یہ ہیں: الف، حا، دال، را، سین، صاد، طا، عین، کاف، لام، میم، ہ، و، ہمزہ۔

یا کا قاعدہ یہ ہے کہ شروع یا درمیان کلمہ میں آئے تو نقطہ ہوگا جیسے یَعْلَمُوْنَ، فِيْهِ اس کے مثل۔ آخر میں آئے تو نقطہ نہ ہوگا، جیسے فِیْ اس کے مثل۔

جمال القادری

خادم القراءت: جامعہ امجدیہ گھوسی مئو (یوپی)

https://alislami.net

رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَيْرِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ بِالْحَقِّ كِتَابًا مُّنِيْرًا وَّالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُرْسَلِ اِلٰى كَآفَّةِ الْخَلْقِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَئِمَّةِ قِرَآءَتِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا.

یہ اجرائے کلام اللہ بقراءت سیدنا امام عاصم کوفی، بروایت سیدنا امام حفص کوفی بطریق سیدنا امام شاطبی اندلسی علیہم الرحمۃ والرضوان تحریر ہے۔

شروع میں تدویر سورۂ عَمَّ وچند مختلف سورتیں، اس کے بعد حدر سورۂ فاتحہ وسورۂ بقرہ دو رکوع کا ہے، ان شاء اللہ اس سے طلبہ میں بحسن وخوبی صلاحیت ہو جائے گی۔

(۷۸) سورۃ النبأ (عم) مکی

اس سورہ میں ۴۰؍چالیس آیتیں، ۲؍دو رکوع، ۱۷۲؍کلمے، ۹۷۰؍حروف ہیں۔ اس کے فواصل (یعنی جس حرف پر آیت پوری ہو) نَمَا کے تین حروف میں کسی ایک حرف پر ختم ہوتے ہیں (یعنی علامت آیت پر)

یہ شروع قراءت شروع سورہ ہے، اس میں استعاذہ وبسملہ دونوں کا محل ہے، اس وجہ سے اس میں چاروں وجہیں جائز ہیں: (۱) وصل کل (۲) فصل کل (۳) فصل اول وصل ثانی (۴) وصل اول فصل ثانی۔ اس میں فصل اول وصل ثانی بہتر ہے۔

جب شروع سورہ درمیانِ قراءت ہو تو اس میں چار وجہیں نکلتی ہیں مگر اس میں تین وجہیں جائز ہیں: (۱) فصل کل (۲) وصل کل (۳) فصل اول وصل ثانی یہ جائز ہیں۔ (۴) وصل اول فصل ثانی ناجائز ہے۔

جب شروع قراءت درمیانِ سورہ ہو تو اس میں بھی چار وجہیں نکلتی ہیں مگر اس میں دو وجہیں جائز ہیں: (۱) فصل کل (۲) وصل اول فصل ثانی جائز ہیں، دو وجہیں ناجائز ہیں: (۱) وصل کل (۲) فصل اول وصل ثانی۔ اگر بِسْمِ اللّٰهِ نہ پڑھیں تو سورہ کا وصل وفصل دونوں جائز ہیں مگر اللہ کا ذاتی وصفاتی وضمیر ومحمد رسول اللہ کا نام ہو تو فصل ضروری ہے۔

https://alislami.net

ایک صورت درمیانِ قراءت ودرمیانِ سورہ بھی ہے مگر اس میں نہ استعاذہ ہے اور نہ بسملہ، اس لیے کوئی وجہ نہیں نکلے گی، مثلاً هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ پڑھنے کے بعد وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ پڑھیں یا اس کے مثل۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قواعد تجوید: اَعُوْذُ، ہمزہ اصلی ہے، تحقیق کے ساتھ ادا کریں، بِاللّٰهِ میں ہمزہ وصلی ہے، لام تعریف کا ادغام مثلین تام ہے، الشَّيْطٰنِ میں ہمزہ وصلی ہے، لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے، الرَّجِيْمِ میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے، بِسْمِ اللّٰهِ میں بھی لام تعریف کا ادغام مثلین تام ہے، الرَّحْمٰنِ میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے، الرَّحِيْمِ میں بھی اَلرَّجِيْمِ، اَلرَّحِيْمِ دونوں میں مدعارض ہے، طول، توسط، قصر تینوں جائز ہے مگر طول بہتر ہے۔

قواعد وقف: اَلرَّجِيْمِ، اَلرَّحِيْمِ دونوں میں وقف بالاسکان ہے اور وقف بالروم بھی جائز ہے، اس صورت میں دونوں میں چار چار وجہیں جائز ہیں۔ طول، توسط، قصر مع الاسکان، قصر مع الروم، بقیہ ناجائز ہیں۔

قواعد رسم: اَعُوْذُ، ہمزہ بشکل الف ہے رسم قیاسی ہے، بِاللّٰهِ کا الف رسماً محذوف ہے، رسم غیر قیاسی ہے، الشَّيْطٰنِ کا الف رسماً محذوف ہے رسم غیر قیاسی، اللّٰهِ، الرَّحْمٰنِ دونوں کا الف رسماً محذوف ہے رسم غیر قیاسی۔

آیت: عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ۝ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ۝ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ۝

تجوید: عَمَّ میں غنہ ہے، اس میں غنہ واجب ہے۔ يَتَسَآءَلُوْنَ میں مد متصل ہے صرف توسط ہے، مقدار دو الف، ڈھائی الف، چار الف۔ تدویر میں ڈھائی الف ہر جگہ کریں (دو الف حدر میں چار الف ترتیل میں ہے، چوں کہ یہ اجراء تدویر میں ہے اس لیے ہر مدوں میں تدویر کی مقدار تحریر کروں گا)

اَلنَّبَاِ میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے۔ اَلْعَظِيْمِ میں لام تعریف کا اظہار ہے، اَلْعَظِيْمِ میں وصلاً مد اصلی ہے، وقفاً مدعارض، اس میں طول، توسط، قصر تینوں وجہیں جائز ہیں مگر طول بہتر

ہے۔ اَلَّذِیْ میں لام تعریف کا ادغام مثلین تام ہے، یا میں مد اصلی ہے۔ ھُمْ میں میم ساکن کا اظہار ہے۔ فِیْهِ میں مد اصلی ہے، ھا میں صلہ نہیں ہوگا کیوں کہ ماقبل ساکن ہے، بروایت حفص علیہ الرحمہ صرف فِیْهٖ مُهَانًا میں ایک جگہ صلہ ثابت ہے۔ مُخْتَلِفُوْنَ میں وقفاً مد عارض ہے، طول وتوسط، قصر تینوں وجہیں جائز ہیں مگر طول بہتر ہے۔

نوٹ:۔ لام تعریف کا ہمزہ تمام جگہ وصلاً گر جائے گا، ابتداء واعادہ کی صورت میں ہمزہ مفتوحہ پڑھا جائے گا۔

وقف: یَتَسَآءَلُوْنَ٥ الْعَظِیْمِ٥ مُخْتَلِفُوْنَ٥ تینوں میں وقف بالاسکان ہے۔ دوسرے میں وقف بالروم بھی جائز ہے۔ یَتَسَآءَلُوْنَ باعتبار محل وقف جائز و وقف کافی، بقیہ دونوں میں وقف حسن ہے علامت آیت کی وجہ سے ابتدا جائز ہے۔

نوٹ:۔ علامت آیت پر ہر جگہ وقف جائز ہے، چاہے علامت وقف یا علامت وصل یعنی آیت لا۔

رسم: یَتَسَآءَلُوْنَ میں ہمزہ رسماً محذوف ہے رسم غیر قیاسی۔ اَلنَّبَاِ کا آخر والا ہمزہ رسماً مرسوم ہے رسم قیاسی ہے۔ اَلَّذِیْ میں لام تعریف موصول ہے کثیر الدور کی وجہ سے۔

آیت: كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ٥

تجوید: كَلَّا دونوں جگہ مد اصلی ہے۔ سَيَعْلَمُوْنَ وصلاً مد اصلی ہے، وقفاً مد عارض، تینوں وجہیں جائز ہیں مگر طول بہتر ہے۔

وقف: دونوں كَلَّا پر وقف بالسکون ہے۔ سَيَعْلَمُوْنَ میں وقف بالاسکان ہے۔ دوسرے سَيَعْلَمُوْنَ پر باعتبار محل وقف تام ہے۔

رسم: دونوں كَلَّا کا الف رسماً مرسوم ہے رسم قیاسی ہے۔

آیت: اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا٥ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا٥ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا٥

تجوید: اَلَمْ میں میم ساکن کا اظہار (اظہار شفوی) اَلْاَرْضَ میں لام تعریف کا اظہار ہے۔ مِهٰدًا وصلاً تنوین کا ادغام مع الغنہ ہے باعتبار محل ادغام متقاربین، باعتبار کیفیت ادغام ناقص ہے۔ اَلْجِبَالَ میں لام تعریف کا اظہار ہے۔ اَوْتَادًا میں وہی قاعدہ ہے جو مِهٰدًا میں ہے۔ خَلَقْنٰكُمْ میں میم

https://alislami.net

ساکن کا اظہار (اظہار شفوی) اَزْوَاجًا کا وصل کریں گے تو وہی قاعدہ ہے جو مِهَادًا کا ہے۔

وقف: مِهَادًاO اَوْتَادًاO اَزْوَاجًاO تینوں جگہ باعتبار کیفیت وقف بالابدال ہوگا ادا کے اعتبار سے، باعتبار محل تینوں جگہ وقف جائز ہے۔ رسم کے اعتبار سے موافق رسم، وصل کے اعتبار سے مخالف وصل، اصل کے اعتبار سے وقف بالسکون (وبالاثبات) دونوں ہوگا۔

رسم: خَلَقْنٰكُمْ کا الف محذوف ہے رسم غیر قیاسی ہے، ضمیر متکلم کا الف ضمیر متصل سے پہلے الف ہر جگہ محذوف ہوگا بقیہ سبھی الفات اس آیت میں ثابت (مرسوم) ہیں، یعنی رسم قیاسی ہیں۔

آیت: وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًاO وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًاO وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًاO

تجوید: وَجَعَلْنَا کے الف میں مد اصلی ہے۔ نَوْمَكُمْ میں میم ساکن کا اظہار ہے (اظہار شفوی) سُبَاتًا میں وصلاً تینوں کا ادغام ہے، محل کے اعتبار سے متقاربین، کیفیت کے اعتبار سے ادغام ناقص۔ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ میں وصلاً الف گر جائے گا اجتماع ساکنین کی وجہ سے، وقفاً الف پڑھا جائے گا۔ الَّيْلَ میں لام تعریف کا ادغام ہے، محل کے اعتبار سے مثلین، کیفیت کے اعتبار سے ادغام تام ہے (کثیر الدور کی وجہ سے ایک لام محذوف ہے)

لِبَاسًا میں وصلاً وہی قاعدہ ہے جو سُبَاتًا میں ہے۔ اَلنَّهَارَ میں لام تعریف کا ادغام ہے، باعتبار محل ادغام متقاربین، باعتبار کیفیت ادغام تام، را وصلاً، وقفاً دونوں حالتوں میں پُر ہوگی۔ مَعَاشًا میں بھی وصلاً وہی قاعدہ ہے جو سُبَاتًا میں ہے۔

وقف: سُبَاتًاO لِبَاسًاO مَعَاشًاO وقف باعتبار ادا وقف بالابدال باعتبار اصل، وقف بالسکون ووقف بالاثبات باعتبار رسم موافق رسم باعتبار وصل مخالف وصل باعتبار محل مَعَاشًا میں وقف تام ہے، بقیہ میں جائز ہے۔

رسم: وَجَعَلْنَا تینوں جگہ الف مرسوم ہے رسم قیاسی، اَلَّيْلَ میں ایک لام محذوف ہے کثیر الدور کی وجہ سے رسم غیر قیاسی موصول کی صورت ہے۔

آیت: وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًاO وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًاO

تجوید: فَوْقَكُمْ میں میم کا اظہار (شفوی) ہے۔ سَبْعًا میں اخفاء۔ شِدَادًا ادغام باعتبار کیفیت

ادغام ناقص باعتبار محل ادغام متقاربین۔ سِرَاجًا کی را والف دونوں پُر ہیں، وصلاً ادغام متقاربین وناقص۔ وَّهَّاجًا میں وصلاً ادغام متقاربین وناقص ہے۔

وقف: تینوں جگہ وقف بالابدال ہوگا باعتبار ادا، وقف بالسکون وبالاثبات باعتبار اصل، رسم کے اعتبار سے موافق رسم وصل کے اعتبار سے مخالف وصل۔ محل کے اعتبار سے ہر جگہ وقف جائز ہے، وقف حسن ہے۔

رسم: اس آیت میں کوئی کلمہ رسم غیر قیاسی نہیں ہے۔

آیت: وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا٥

تجوید: وَاَنْزَلْنَا مِنَ میں اخفاء۔ اَلْمُعْصِرٰتِ میں لام تعریف کا اظہار، را اور الف پُر۔ مَآءً میں مد متصل تنوین کا اخفاء۔ ثَجَّاجًا میں وصلاً تنوین کا ادغام محل کے اعتبار سے ادغام متقاربین، کیفیت کے اعتبار سے ادغام تام ہے۔

وقف: ثَجَّاجًا٥ باعتبار ادا وقف بالابدال، باعتبار اصل وقف بالسکون (وبالاثبات) باعتبار رسم موافق رسم باعتبار وصل مخالف وصل، باعتبار محل وقف حسن ہے۔

رسم: اَنْزَلْنَا کا الف مرسوم ہے رسم قیاسی ہے۔ اَلْمُعْصِرٰتِ کا الف محذوف رسم غیر قیاسی، حذف کی صورت مَآءً کا ہمزہ محذوف تنوین والا الف بھی محذوف ہے، وقفاً الف پڑھا جائے گا، اس کو وقف بالاثبات کہتے ہیں۔

آیت: لِنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا٥ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا٥

تجوید: لِنُخْرِجَ کی را باریک ہوگی، ھا میں صلہ ہوگا (یعنی ھا کی حرکت کو یائے مدہ اتنی مقدار کھینچ کر پڑھیں گے) یائے مدہ اصلی کی مقدار ایک الف ہے۔ حَبًّا وَّنَبَاتًا دونوں میں ادغام مع الغنہ ادغام متقاربین وادغام ناقص ہوگا۔ جَنّٰتٍ کے نون میں غنہ ہوگا، اس میں غنہ واجب ہے، جَنّٰتٍ تنوین کا اظہار ہوگا۔ اَلْفَافًا وصلاً اظہار ہوگا۔

وقف: تینوں جگہ وقف باعتبار کیفیت وقف بالابدال ہوگا موافق رسم، مخالف وصل، محل کے اعتبار سے اَلْفَافًا پر وقف تام ہے۔

رسم: جَنّٰتٍ کا الف محذوف ہوگا رسم غیر قیاسی حذف کی صورت (جمع مؤنث سالم کے قاعدہ سے)

https://alislami.net

آیت: اِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ کَانَ مِیْقَاتًاo یَّوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًاo

تجوید: اِنَّ میں نون مشدد ہے، اس میں غنہ واجب ہے (حرف غنہ) اَلْفَصْلِ میں لام تعریف کا اظہار ہے۔ مِیْقَاتًا وصلاً ادغام متقاربین وناقص ہے۔ یُنْفَخُ میں اخفاء ہے۔ اَلصُّوْرِ لام تعریف کا ادغام متقاربین وتام ہے۔ فَتَاْتُوْنَ میں ہمزہ کی تحقیق ہے۔ اَفْوَاجًا وصلاً ادغام متقاربین وناقص ہے۔

وقف: دونوں جگہ وقف بالابدال ووقف بالسکون (وقف بالاثبات) وقف موافق رسم ومخالف وصل ہے، باعتبار محل دونوں جگہ وقف حسن ہے۔

رسم: فَتَاْتُوْنَ کا ہمزہ مرسوم ہے بشکل الف رسم قیاسی ہے، قاعدہ کے اعتبار سے ہمزہ ساکن ماقبل مفتوح ہوگا تو ہمزہ الف کی شکل میں ہوگا۔

آیت: وَفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَکَانَتْ اَبْوَابًاo وَّسُیِّرَتِ الْجِبَالُ فَکَانَتْ سَرَابًاo

تجوید: اَلسَّمَآءُ میں لام تعریف کا ادغام ہے، ادغام متقاربین وادغام تام ہے۔ مد متصل ہے۔ اَبْوَابًا وصلاً ادغام، ادغام متقاربین وادغام ناقص۔ سُیِّرَتِ کی را پُر ہوگی۔ اَلْجِبَالُ میں لام تعریف کا اظہار ہوگا۔ سَرَابًا کی را والف دونوں پُر ہوں گے، وصلاً اظہار ہوگا۔

وقف: دونوں جگہ وقف بالابدال، وقف بالسکون، وقف بالاثبات۔ وقف موافق رسم مخالف وصل ہوگا، باعتبار محل سَرَابًا پر وقف کافی ہے۔

رسم: اَلسَّمَآءُ میں ہمزہ محذوف ہوگا، رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے۔ اَبْوَابًاo سَرَابًاo کا الف ثابت یعنی مرسوم ہوگا، رسم قیاسی۔

آیت: اِنَّ جَهَنَّمَ کَانَتْ مِرْصَادًاo لِّلطّٰغِیْنَ مَاٰبًاo

تجوید: اِنَّ نون مشدد ہے۔ جَهَنَّمَ میں دونوں جگہ غنہ واجب ہے۔ مِرْصَادًا کی را پُر ہوگی، وصلاً ادغام ہوگا، ادغام متقاربین وادغام تام۔ لِلطّٰغِیْنَ میں لام تعریف کا ادغام ہوگا، ادغام متقاربین وادغام تام، طا والف دونوں پُر ہوں گے مَاٰبًا وصلاً تنوین کا ادغام ہوگا، ادغام متقاربین وادغام تام ہوگا۔

وقف: دونوں جگہ وقف بالابدال، بالسکون وبالاثبات وموافق رسم ومخالف وصل ہوگا، باعتبار محل

https://alislami.net

وقف حسن ہے۔

رسم: لِلطّٰغِیْنَ کا الف محذوف ہوگا رسم غیر قیاسی حذف کی صورت۔ مَـاٰبًا کا ہمزہ محذوف ہوگا الف ثابت۔ انڈیا کے قرآن میں اس کا برعکس لکھا ہوا ہے جو قاعدے کے اعتبار سے غلط ہے۔ انڈیا کے قرآن میں اس طرح مَابْـًا۔ قاعدہ یہ ہے کہ ہمزہ متوسطہ حرف مد سے پہلے ہو تو ہمزہ محذوف ہوگا، جیسے شَنَـٰانُ، رُءُوسُکُمْ، خٰسِئِیْنَ، تینوں حروف مدہ کی مثال تحریر ہے۔

نوٹ:۔ رسم عثمانی میں مـاما اس طرح تھا، نہ نقطہ تھا نہ علامت ہمزہ، بعد میں اعراب ونقاط وعلامتیں لکھی گئی ہیں، تو اس طرح مـَابا قاعدہ کے مطابق ہونا چاہیے، مگر انڈیا والے قرآن میں مَابْـًا اس طرح مرسوم ہے جو غلط ہے، عربی قرآن میں اس طرح ہے مَـَٔابًا، یہی قاعدہ کے موافق صحیح ہے۔

آیت: لَا یَذُوْقُوْنَ فِیْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًاo

تجوید: لَا میں مد اصلی۔ یَذُوْقُوْنَ میں بھی مد اصلی ہے۔ بَرْدًا زا پر اور تنوین کا واؤ میں ادغام یعنی متقاربین وادغام ناقص۔ وَلَا بھی مد اصلی۔ شَرَابًا کی را والف دونوں پُر ہوں گے۔

وقف: شَرَابًا پر وقف باعتبار ادا وقف بالابدال، اصل کے اعتبار سے وقف بالسکون وقف بالاثبات دونوں ہوں گے، رسم کے اعتبار سے موافق رسم وصل کے اعتبار سے ومخالف وصل، باعتبار محل وقف حسن ہے۔

رسم: ان کلمات میں کوئی کلمہ رسم غیر قیاسی نہیں ہے۔

آیت: اِلَّا حَمِیْمًا وَّ غَسَّاقًا جَزَآءً وِّفَاقًاo

تجوید: اِلَّا میں مد اصلی اس کے بعد ادغام متقاربین وادغام ناقص ادغام بالغنہ، اس کے بعد اخفاء ہے۔ جَزَآءً میں مد متصل، اس کے بعد ادغام متقاربین وادغام ناقص ادغام بالغنہ۔ وِفَاقًا وصلاً تنوین کا اظہار ہے۔

وقف: وِفَاقًاo پر وقف بالابدال ووقف بالسکون ووقف موافق رسم ومخالف وصل، محل کے اعتبار سے وقف کافی۔

رسم: جَزَآءً کا ہمزہ محذوف ہے، اس کے بعد تنوین کا الف بھی محذوف ہے، دونوں تماثل فی

https://alislami.net

الرسم کی وجہ سے محذوف ہیں، وقفاً ہمزہ کے بعد الف پڑھا جائے گا یعنی وقف بالابدال جزآءا پڑھا جائے گا۔

آیت: اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًاۙ وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًاؕ

تجوید: اِنَّهُمْ نون میں غنہ ایک الف کے برابر واجب ہے، میم میں اظہار شفوی ہے۔ كَانُوْا میں مد اصلی ہے۔ حِسَابًا میں تنوین کا ادغام متقاربین اور ادغام ناقص ہے۔ وَكَذَّبُوْا میں مد اصلی۔ بِاٰيٰتِنَا میں بھی مد اصلی ہے۔

وقف: حِسَابًاۙ كِذَّابًاؕ میں وقف بالابدال ہے باعتبار ادا، باعتبار اصل وقف بالسکون اور وقف بالاثبات دونوں ہے، باعتبار رسم و وصل موافق رسم مخالف وصل باعتبار محل دونوں پر وقف تام ہے۔

رسم: كَانُوْا، كَذَّبُوْا میں الف غیر قیاسی اثبات کی صورت ہے۔ بِاٰيٰتِنَا بعد ہمزہ و بعد یا الف محذوف الرسم ہے، یعنی رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے، نا کے بعد والا الف ثابت ہے قیاسی ہے۔

آیت: وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًاۙ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًاؕ

تجوید: شَيْءٍ میں تنوین کا اظہار ہے۔ كِتٰبًا میں تنوین کا اخفاء ہے۔ فَذُوْقُوْا میں مد اصلی ہے۔ فَلَنْ میں نون ساکن کا ادغام مثلین ہے بالغنہ ہوگا مگر ادغام تام ہے، ادغام مثلین کا ادغام، تام ہی ہوتا ہے۔ نَزِيْدَكُمْ میں میم ساکن کا اظہار ہے۔ اِلَّا میں مد اصلی ہے۔ عَذَابًا میں وصلاً تنوین کا اظہار ہوگا۔

وقف: كِتٰبًاۙ عَذَابًاؕ دونوں میں باعتبار ادا وقف بالابدال ہے، باعتبار اصل وقف بالسکون اور وقف بالاثبات ہے، باعتبار وصل و رسم موافق رسم مخالف وصل ہے باعتبار محل۔ كِتٰبًا، كِذَّابًا پر وقف کافی ہے۔

رسم: شَيْءٍ کا ہمزہ محذوف الرسم ہے، رسم غیر قیاسی ہے حذف کی صورت ہے۔ اَحْصَيْنٰهُ کا الف محذوف ہے رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے۔ فَذُوْقُوْا میں الف غیر قیاسی اثبات کی صورت ہے۔ عَذَابًا کا الف ثابت ہے، رسم قیاسی ہے۔

آیت: اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًاۙ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًاۙ

تجوید: اِنَّ میں نون مشدد کی وجہ ایک الف کے مقدار غنہ واجب ہے۔ لِلْمُتَّقِيْنَ میں لام تعریف کا

اظہار ہے۔ مَفَازًا میں تنوین کا اظہار ہے۔ حَدَآئِقَ میں مد متصل ہے، صرف توسط ہے۔ وَاَعْنَابًا میں وصلاً ادغام متقاربین بالغنہ ہے۔

وقف: وَاَعْنَابًا پر باعتبار ادا وقف بالابدال ہے، باعتبار اصل وقف بالسکون ہے، باعتبار محل وقف حسن ہے۔

رسم: حَدَآئِقَ میں ہمزہ مرسوم ہے بشکل یا رسم قیاسی ہے۔

آیت: وَكَوَاعِبَ اَتْرَابًا وَّكَاْسًا دِهَاقًاo

تجوید: وَكَوَاعِبَ میں مد اصلی ہے۔ اَتْرَابًا میں تنوین کا ادغام متقاربین بالغنہ ہے۔ وَكَاْسًا میں ہمزہ کی تحقیق ہے اور تنوین کا اخفاء ہے۔ دِهَاقًا میں وصلاً ادغام متقاربین تام ہے۔

وقف: دِهَاقًا میں باعتبار ادا وقف بالابدال ہے، باعتبار اصل وقف بالسکون ہے، رسماً موافق ہے وصلاً مخالف ہے، باعتبار محل وقف کافی ہے۔

رسم: وَكَوَاعِبَ میں الف مرسوم ہے، رسم قیاسی ہے۔ اَتْرَابًا بعد را الف مرسوم ہے رسم قیاسی ہے۔

آیت: لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًاo

تجوید: لَا، فِيْهَا، دونوں میں مد اصلی ہے ایک الف کی مقدار۔ لَغْوًا میں تنوین کا ادغام متقاربین ناقص بالغنہ ہے۔ كِذّٰبًا میں وصلاً اخفاء ہے۔

وقف: كِذّٰبًا میں مثل دِهَاقًا وقف ہے، باعتبار محل وقف حسن ہے۔

رسم: لَا، فِيْهَا دونوں کا الف مرسوم ہے، رسم قیاسی ہے۔ كِذّٰبًا کا الف مرسوم ہے رسم قیاسی ہے۔

آیت: جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًاo

تجوید: جَزَآءً میں مد متصل ہے صرف توسط ہے، تنوین کا ادغام متقاربین تام بالغنہ ہے۔ مِنْ رَّبِّكَ میں نون ساکن کا ادغام متقاربین بغیر غنہ ہے، یعنی ادغام تام ہے۔ عَطَآءً میں مد متصل ہے، صرف توسط ہے، تنوین کا اظہار ہے۔ حِسَابًا میں وصلاً ادغام متقاربین بغیر غنہ ہے۔

وقف: حِسَابًا پر بھی وہی ہے جو گزرا۔

رسم: جَزَآءً میں ہمزہ اور بعد ہمزہ الف بھی محذوف ہے، ویسے ہی عَطَآءً پر ہمزہ و بعد ہمزہ الف

https://alislami.net

محذوف ہے، رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے تماثل فی الرسم کی وجہ سے۔

آیت: رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًاo

تجوید: رَبِّ کی راپُر۔ السَّمٰوٰتِ میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے۔ اَلْاَرْضِ میں لام تعریف کا اظہار، راپُر۔ وَمَا میں مد اصلی۔ الرَّحْمٰنِ میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے۔ لَا يَمْلِكُوْنَ میں لَا میں مد اصلی ہے، میم ساکن کا اظہار ہے۔ خِطَابًا میں مد اصلی ہے، وصلاً تنوین کا ادغام متقاربین بالغنہ ہے۔

وقف: بَيْنَهُمَا میں وقف بالاثبات اور وقف بالسکون ہے۔ خِطَابًا میں وقف بالابدال ہے اور وقف بالسکون بھی ہے، رسم کے اعتبار سے موافق رسم اور مخالف وصل ہے، باعتبار محل وقف کافی ہے۔

رسم: اَلسَّمٰوٰتِ میں دونوں الف محذوف ہے، رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے۔ اَلرَّحْمٰنِ کا الف محذوف ہے، رسم غیر قیاسی ہے، حذف کی صورت اختصاراً حذف ہے۔

آیت: يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًاo

تجوید: اَلرُّوْحُ میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے۔ وَالْمَلٰٓئِكَةُ میں لام تعریف کا اظہار ہے اور مد متصل ہے۔ صَفًّا میں تنوین کا ادغام متقاربین تام بغیر غنہ ہے۔ مَنْ میں اظہار ہے۔ الرَّحْمٰنُ میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے۔

وقف: صَوَابًا پر وقف بالابدال، وقف بالسکون دونوں ہے، باعتبار رسم و وصل موافق رسم مخالف وصل ہے، باعتبار محل وقف تام ہے۔

رسم: اَلْمَلٰٓئِكَةُ میں بعد لام الف حذف ہے، رسم غیر قیاسی ہمزہ یا کی صورت میں ہے ثابت ہے رسم قیاسی ہے۔ اَلرَّحْمٰنُ کا الف حذف ہے رسم غیر قیاسی کی صورت۔ قَالَ صَوَابًا کا الف قیاسی ہے مرسوم ہے۔

آیت: ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًاo

تجوید: اَلْيَوْمُ میں لام تعریف کا اظہار ہے۔ اَلْحَقُّ میں بھی لام تعریف کا اظہار ہے۔ فَمَنْ میں نون ساکن کا اخفاء ہے۔ شَآءَ میں مد متصل ہے، صرف اس میں توسط ہے مقدار دو الف، ڈھائی الف،

چار الف ہے۔ اِتَّخَذَ میں ہمزہ وصلی ہے، وصلاً ہمزہ گر جائے گا۔ رَبِّہٖ کی راپُر ہے، ھا میں صلہ ہے۔ مَـٰاٰبًا میں وصلاً اخفاء ہے۔

وقف: مَـٰاٰبًا میں وقف بالا بدال اور وقف بالسکون بھی ہے، موافق رسم مخالف وصل ہے، باعتبار محل وقف تام ہے۔

رسم: ذٰلِکَ کا الف حذف ہے رسم غیر قیاسی۔ شَآءَ کا ہمزہ بھی محذوف ہے رسم غیر قیاسی کی صورت۔ اِلٰی کا الف ابدال کی صورت رسم غیر قیاسی ہے۔ مَـٰاٰبًا کا ہمزہ محذوف ہے غیر قیاسی الف ثابت ہے رسم قیاسی ہے۔

آیت: اِنَّآ اَنْذَرْنٰکُمْ عَذَابًا قَرِیْبًا٥

تجوید: اِنَّا میں غنہ واجب ہے اور مد منفصل ہے، اس میں صرف توسط ہے۔ اَنْذَرْنٰکُمْ میں نون ساکن کا اخفاء ہے، میم ساکن کا اظہار ہے۔ عَذَابًا میں تنوین کا اخفاء ہے۔ قَرِیْبًا میں وصلاً ادغام متقاربین مع الغنہ ہے (ادغام ناقص)۔

وقف: وقف بالا بدال، وقف بالسکون ہے، باعتبار محل وقف صالح ہے۔

رسم: اَنْذَرْنٰکُمْ میں الف محذوف ہے رسم غیر قیاسی کی صورت ہے۔ عَذَابًا کا الف رسم قیاسی ہے مرسوم ہے۔

آیت: یَوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ یَدٰہُ وَیَقُوْلُ الْکٰفِرُ یٰلَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرٰبًا٥

تجوید: یَوْمَ حرف لین ہے، ایک الف میں ادا کرنا ہے۔ یَنْظُرُ میں نون ساکن کا اخفاء ہے۔ اَلْمَرْءُ میں لام تعریف کا اظہار ہے۔ اَلْکٰفِرُ میں بھی لام تعریف کا اظہار ہے، راپُر ہے۔ کُنْتُ میں نون ساکن کا اخفاء ہے، تا کا تا میں ادغام نہیں ہے، کیوں کہ دونوں تا متحرک ہے، صرف حرفِ مدغم کا ساکن ہونا ادغام کے لیے شرط ہے۔ تُرٰبًا را اور الف دونوں پُر ہیں، وصلاً بِسْمِ اللّٰہِ سے اقلاب ہوگا۔

وقف: تُرٰبًا وقف بالا بدال و وقف بالسکون ہے باعتبار وصل و رسم موافق رسم مخالف وصل ہے باعتبار محل وقف تام ہے۔

رسم: اَلْمَرْءُ ہمزہ محذوف ہے رسم غیر قیاسی حذف کی صورت۔ یَدٰہُ، یٰلَیْتَنِیْ دونوں کا الف محذوف رسم غیر قیاسی ہے۔

https://alislami.net

اس کے بعد سورۃ والنّٰزعٰت پڑھیں گے تو تین صورتیں جائز ہیں: وصل کل، فصل کل، فصل اول وصل ثانی۔ وصل اول فصل ثانی ناجائز ہے۔

(۷۹) سورۃ والنّٰزعٰت (مکی)

اس سورہ میں چھیالیس آیتیں ہیں، ایک سوستانوے کلمات، سات سو ترپن حروف، دو رکوع ہیں۔ فواصل (یعنی جس حرف پر آیت پوری ہو) (هما) کے تین حروف میں سے ایک حرف پر ختم ہوتے ہیں۔

آیت: وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًاo وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًاo وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًاo فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًاo فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًاo

تجوید: وَالنّٰزِعٰتِ سے فَالسّٰبِقٰتِ تک ہر ایک کلمہ میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے۔ غَرْقًا، نَشْطًا دونوں میں تنوین کا ادغام متقاربین ناقص ہے۔ سَبْحًا، سَبْقًا دونوں جگہ تنوین کا اخفاء ہے۔ فَالْمُدَبِّرٰتِ میں لام تعریف کا اظہار ہے۔ اَمْرًا میں میم ساکن کا اظہار ہے، وصلاً تنوین کا ادغام متقاربین ناقص ہے۔

وقف: غَرْقًا سے اَمْرًا تک پانچوں جگہ وقف بالا بدال ہے باعتبار ادا، باعتبار اصل وقف بالسکون ہے، باعتبار وصل ورسم موافق رسم مخالف وصل ہے باعتبار محل چار جگہ وقف حسن ہے۔ اَمْرًا پر وقف تام ہے۔

رسم: وَالنّٰزِعٰتِ سے فَالْمُدَبِّرٰتِ تک پانچوں کلموں میں الف محذوف ہے غیر قیاسی کی صورت ہے۔

آیت: یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُo تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُo

تجوید: یَوْمَ میں حرف لین ہے، ایک ہی آن میں ادا کریں گے۔ اَلرَّاجِفَةُ میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے۔ تَتْبَعُهَا کا الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائے گا۔ اَلرَّادِفَةُ میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے، دونوں جگہ را اور الف پُر ہے اور مد اصلی ہے۔

وقف: اَلرَّاجِفَةُ، اَلرَّادِفَةُ دونوں جگہ باعتبار ادا وقف بالا بدال، باعتبار اصل وقف بالسکون، گول تا میں ہر جگہ وقف موافق رسم مخالف وصل ہوگا باعتبار محل وقف کافی ہے۔

رسم: اَلرَّاجِفَةُ، اَلرَّادِفَةُ دونوں جگہ بعد را الف مرسوم ہے، رسم قیاسی ہے۔

آیت: قُلُوْبٌ یَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌo اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌo

https://alislami.net

تجوید: قُلُوْبٌ میں تنوین کا ادغام متقاربین ناقص ہے۔ یَوْمَئِذٍ میں بھی ادغام متقاربین ناقص ہے۔ اَبْصَارُهَا راپُر ہے، ھا میں مد اصلی ہے۔ وَاجِفَةٌ میں وصلاً اظہار ہے، دونوں جگہ مد اصلی ہے۔ خَاشِعَةٌ وصلاً ادغام متقاربین ناقص ہے۔

وقف: وَاجِفَةٌ، خَاشِعَةٌ دونوں جگہ وقف بالابدال، وقف بالسکون ہے، باعتبار محل وقف صالح وتام ہے۔

رسم: وَاجِفَةٌ، خَاشِعَةٌ دونوں جگہ الف مرسوم ہے رسم قیاسی ہے۔

آیت: يَقُوْلُوْنَ ءَ اِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ۝

تجوید: ءَ اِنَّا میں دونوں ہمزوں کی تحقیق ہے، نون میں غنہ ہے مشدد کی وجہ سے اور اِنَّا میں مد اصلی ہے۔ فِیْ حرف مد اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جائے گا۔ اَلْحَافِرَةِ میں لام تعریف کا اظہار ہے۔

وقف: اَلْحَافِرَةِ میں وقف بالابدال، وقف بالسکون ہوگا، موافق رسم مخالف وصل ہے، باعتبار محل وقف کافی ہے۔

رسم: ءَ اِنَّا تماثل فی الرسم کی وجہ سے پہلا ہمزہ محذوف ہے، دوسرا مرسوم ہے، پہلا ہمزہ غیر قیاسی حذف کی صورت دوسرا مرسوم ہے رسم قیاسی ہے۔

آیت: ءَ اِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝

تجوید: ءَ اِذَا دونوں ہمزوں کی تحقیق ہے اور اس میں مد اصلی ہے۔ كُنَّا میں غنہ واجب ہے۔ عِظَامًا میں تنوین کا ادغام مثلین تام ہے۔ نَخِرَةٌ میں راپُر ہے، وصلاً تنوین کا اخفاء ہے۔

وقف: نَخِرَةٌ میں وقف بالابدال اور وقف بالسکون ہے باعتبار محل وقف کافی ہے۔

رسم: ءَ اِذَا پہلا ہمزہ رسماً محذوف ہے رسم غیر قیاسی کی صورت، دوسرا مرسوم ہے رسم قیاسی ہے۔

آیت: قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝

تجوید: قَالُوْا میں الف پُر ہے، اس میں مد اصلی ہے۔ اِذًا میں اخفاء ہے۔ كَرَّةٌ کی راپُر ہے اور تنوین کا اظہار ہے۔ خَاسِرَةٌ میں الف اور راپُر ہے وصلاً تنوین کا اخفاء ہے۔

وقف: خَاسِرَةٌ میں وقف بالابدال اور وقف بالسکون ہے باعتبار رسم و وصل موافق رسم مخالف وصل ہے، باعتبار محل وقف تام ہے۔

رسم: قَالُوْا واؤ کے بعد الف مرسوم اثبات کی صورت ہے، رسم غیر قیاسی ہے۔ خَاسِرَةٌ کا الف

https://alislami.net

مرسوم رسم قیاسی ہے۔

آیت: فَاِنَّمَا هِیَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ o فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ o

تجوید: فَاِنَّمَا میں غنہ واجب ہے۔ زَجْرَةٌ میں تنوین ادغام متقاربین ناقص ہے۔ وَاحِدَةٌ میں تنوین کا اخفاء ہے۔ هُمْ میں میم ساکن کا اخفاء شفوی ہے۔ بِالسَّاهِرَةِ میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے، دونوں جگہ را مفتوحہ پُر ہے۔

وقف: زَجْرَةٌ، بِالسَّاهِرَةِ، دونوں جگہ وقف بالابدال اور وقف بالسکون ہے رسماً ووصلاً موافق رسم مخالف وصل ہے، باعتبار محل وقف کافی ہے۔

رسم: ان کلمات میں کوئی کلمہ رسم غیر قیاسی نہیں ہے۔

آیت: هَلْ اَتٰىکَ حَدِیْثُ مُوْسٰی o

تجوید: هَلْ اَتٰىکَ میں ہمزہ کی تحقیق، ہمزہ کو خوب صاف ادا کرنا چاہیے تاکہ نقل نہ ہو جائے۔ مُوْسٰی پر وقفاً مد اصلی ہے، وصلاً مد منفصل ہے، اس میں صرف توسط ہے، مقدار ڈھائی الف۔

وقف: مُوْسٰی پر باعتبار کیفیت وقف بلحاظِ اداء وقف علی الابدال ہے، بلحاظ اصل وقف بالسکون بلحاظ رسم ووصل موافق وصل مخالف رسم ہے باعتبار محل وقف تام ہے۔

رسم: اَتٰىکَ، مُوْسٰی، دونوں جگہ الف غیر قیاسی ہے، ابدال کی صورت ہے۔

آیت: اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًی o

تجوید: بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ دونوں جگہ لام تعریف کا اظہار ہے۔ طُوًی وقفاً تنوین الف سے بدل جائے گا، اس کے بعد اِذْهَبْ کے ہمزہ کو کسرہ سے ابتدا کریں گے، وصلاً نون قطنی کا قاعدہ جاری کیا جائے گا، یعنی تنوین کو زیر دے کر اور ہمزہ وصلی کو حذف کر کے اس طرح پڑھیں گے طُوَی نِ ذْهَبْ۔

وقف: طُوًی پر وقف بالابدال اور وقف بالسکون ہوگا مخالف رسم ومخالف وصل ہوگا (اس کو وقف علی الابدال بھی کہہ سکتے ہیں) باعتبار محل وقف کافی ہے۔

رسم: نَادٰىهُ، طُوًی دونوں جگہ الف رسم غیر قیاسی ہے ابدال کی صورت ہے۔

آیت: اِذْهَبْ اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰی o

https://alislami.net

تجوید: اِذْهَبْ ہمزہ وصلی ہے وصلاً گر جائے گا، ابتدا کریں گے تو ہمزہ مکسور پڑھا جائے گا۔ فِرْعَوْنَ کی را باریک ہے۔ اِنَّهٗ نون مشدد میں غنہ ہوگا۔ طَغٰی کا الف پُر ہوگا۔

وقف: طَغٰی وقف علی الابدال ہوگا اور بلحاظ اصل وقف بالسکون ہوگا بلحاظ رسم و وصل مخالف رسم موافق وصل ہوگا، باعتبار محل وقف حسن ہے۔

رسم: اِلٰی، طَغٰی، دونوں جگہ الف رسم غیر قیاسی ابدال کی صورت ہے۔

آیت: فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓی اَنْ تَزَكّٰیo وَاَهْدِيَكَ اِلٰی رَبِّكَ فَتَخْشٰیo

تجوید: هَلْ لَّكَ میں لام کا لام میں ادغام مثلین تام ہے۔ اِلٰٓی اَنْ میں مد منفصل ہے، صرف توسط ہے، اس کی مقدار دو، ڈھائی، چار الف ہے۔ تَزَكّٰی میں مد اصلی ہے۔ اِلٰی میں بھی، فَتَخْشٰی میں بھی مد اصلی ہے۔

وقف: تَزَكّٰیo فَتَخْشٰیo دونوں میں وقف علی الابدال اور وقف بالسکون ہے اور وقف موافق وصل مخالف رسم ہے، وقف باعتبار محل وقف صالح ہے۔

رسم: اِلٰی، تَزَكّٰی اور فَتَخْشٰی تینوں کا الف رسم غیر قیاسی ابدال کی صورت ہے۔

آیت: فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰیo

تجوید: فَاَرٰىهُ میں ہمزہ اصلی ہے، را اور الف دونوں پُر ہیں اور مد اصلی ہے۔ اَلْاٰيَةَ میں لام تعریف کا اظہار ہے۔ اَلْكُبْرٰی میں بھی لام تعریف کا اظہار ہے اور مد اصلی ہے۔

وقف: اَلْكُبْرٰی میں وقف علی الابدال اور وقف بالسکون ہے اور موافق وصل مخالف رسم ہے، وقف باعتبار محل وقف تام ہے۔

رسم: فَاَرٰىهُ، اَلْكُبْرٰی، دونوں کا الف رسم غیر قیاسی ابدال کی صورت ہے۔ اَلْاٰيَةَ میں ہمزہ مرسوم ہے رسم قیاسی، الف محذوف ہے رسم غیر قیاسی ہے۔

آیت: فَكَذَّبَ وَعَصٰیo ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰیo فَحَشَرَ فَنَادٰیo

تجوید: وَعَصٰی میں الف صاد کی وجہ سے پُر ہے۔ ثُمَّ میں غنہ واجب ہے۔ اَدْبَرَ میں را پُر ہے۔ عَصٰی، يَسْعٰی، فَنَادٰی، تینوں میں مد اصلی ہے۔ فَحَشَرَ کی را پُر ہے۔

وقف: وَعَصٰی، يَسْعٰی، فَنَادٰی، تینوں پر وقف علی الابدال اور وقف بالسکون ہے اور وقف موافق

https://alislami.net

وصل مخالف رسم، وقف باعتبار محل وقف حسن ہے۔

رسم: وَعَصٰی، یَسْعٰی، فَنَادٰی، تینوں کلموں میں الف رسم غیر قیاسی ابدال کی صورت ہے۔

آیت: فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰی ○

تجوید: اَنَا کا الف وصلاً پڑھا نہیں جائے گا اور وقفاً پڑھا جائے گا۔ رَبُّكُمُ میں میم کو حرکت ضمہ کی ہے، اجتماعِ ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے۔ اَلْاَعْلٰی میں لام تعریف کا اظہار ہے اور مد اصلی ہے۔

وقف: اَلْاَعْلٰی پر وقف علی الابدال اور وقف بالسکون ہے اور وقف موافق وصل مخالف رسم ہے، وقف باعتبار محل وقف حسن ہے۔

رسم: اَنَا کا الف رسم غیر قیاسی اثبات کی صورت ہے۔ اَلْاَعْلٰی میں الف رسم غیر قیاسی ابدال کی صورت ہے۔

آیت: فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی ○

تجوید: فَاَخَذَهُ ہمزہ اصلی ہے، ھا میں صلہ نہیں ہوگا، کیوں کہ ھا کے بعد ساکن حرف ہے۔ اَلْاٰخِرَةِ میں لام تعریف کا اظہار ہے، راپُر ہے۔ وَالْاُوْلٰی میں بھی لام تعریف کا اظہار ہے اور مد اصلی ہے۔

وقف: وَالْاُوْلٰی پر وقف علی الابدال اور وقف بالسکون ہے اور وقف موافق وصل مخالف رسم ہے باعتبار محل وقف تام ہے۔

رسم: اَلْاٰخِرَةِ میں ہمزہ مرسوم ہے رسم قیاسی، اس کے بعد کا الف محذوف رسم غیر قیاسی ہے۔ وَالْاُوْلٰی بعد لام ہمزہ مرسوم ہے، رسم قیاسی ہے، الف رسم غیر قیاسی ہے، ابدال کی صورت ہے۔

آیت: اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰی ○

تجوید: اِنَّ میں غنہ واجب ہے۔ فِیْ میں مد اصلی ہے۔ لَعِبْرَةً میں راپُر ہے، تنوین کا ادغام متقاربین تام ہے۔ لِمَنْ میں نون کا ادغام متقاربین ناقص ہے۔ یَخْشٰی میں وقفاً مد اصلی ہے، وصلاً مد منفصل ہے، اس میں صرف توسط ہے مقدار دو، ڈھائی، چار الف ہے۔

وقف: لِمَنْ یَّخْشٰی پر وقف علی الابدال و وقف بالسکون ہے اور وقف موافق وصل مخالف رسم ہے،

https://alislami.net

باعتبار محل وقف تام ہے۔

رسم: ذٰلِکَ کا الف رسم غیر قیاسی ہے، حذف کی صورت ہے۔ یَخْشٰی کا الف رسم غیر قیاسی ابدال کی صورت ہے۔

آیت: ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ بَنٰهَا٥

تجوید: ءَ اَنْتُمْ میں دونوں ہمزوں کی تحقیق ہے، نون ساکن کا اخفاء ہے، میم ساکن کا اظہار ہے۔ خَلْقًا میں تنوین کا اظہار ہے۔ اَمْ کو اجتماعِ ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے کسرہ کی حرکت دیں گے۔ اَلسَّمَآءُ میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے اور مد متصل ہے، صرف توسط ہے، اس کی مقدار دو، ڈھائی، چار الف ہے۔ بَنٰهَا دونوں الف میں مد اصلی ہے۔

وقف: بَنٰهَا پر وقف بالسکون ہے اور موافق وصل موافق رسم ہے، باعتبار محل وقف حسن ہے۔

رسم: ءَاَنْتُمْ میں پہلا ہمزہ محذوف ہے رسم غیر قیاسی، دوسرا ہمزہ مرسوم ہے رسم قیاسی، پہلا تماثل فی الرسم کی وجہ سے محذوف ہے۔ اَلسَّمَآءُ میں الف کے بعد والا ہمزہ محذوف ہے رسم غیر قیاسی ہے۔ بَنٰهَا کا نون کے بعد والا الف رسم غیر قیاسی ہے، ابدال کی صورت ہے، ھا کے بعد والا الف مرسوم ہے، رسم قیاسی ہے۔

آیت: رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا٥ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا٥ وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا٥ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا٥

تجوید: رَفَعَ راپُر ہے۔ سَمْكَهَا میں میم ساکن کا اظہار ہے۔ اَخْرَجَ میں راپُر ہے۔ وَالْاَرْضَ میں لام تعریف کا اظہار ہے۔ دَحٰىهَا میں وقفاً مد اصلی ہے، وصلاً مد منفصل ہے، صرف توسط ہے، مقدار پہلے بیان کر دیا ہے وہی مقدار ہر جگہ مد متصل و مد منفصل میں ہوگی۔

وقف: وقف بالسکون باعتبار محل وقف حسن ہے۔

رسم: فَسَوّٰىهَا٥ ضُحٰىهَا٥ دَحٰىهَا٥ تینوں میں ھا سے پہلے والا الف رسم غیر قیاسی ابدال کی صورت ہے، پانچوں میں ھا کے بعد والا الف مرسوم الالف ہے، رسم قیاسی ہے۔ ذٰلِکَ کا الف محذوف ہے، رسم غیر قیاسی ہے۔

https://alislami.net

آیت: اَخۡرَجَ مِنۡهَا مَآءَ هَا وَمَرۡعٰهَا۝ وَالۡجِبَالَ اَرۡسٰهَا۝ مَتَاعًا لَّكُمۡ وَلِاَنۡعَامِكُمۡ۝

تجوید: اَخۡرَجَ کی راپُر ہے۔ مِنۡهَا میں نون ساکن کا اظہار ہے اور مد اصلی ہے۔ مَآءَ هَا میں مد متصل ہے، اس میں صرف توسط ہے۔ وَالۡجِبَالَ میں لام تعریف کا اظہار ہے۔ اَرۡسٰهَا میں راپُر ہے۔ مَتَاعًا لَّكُمۡ میں تنوین کا لام میں ادغام متقاربین تام ہوگا اور میم ساکن کا اظہار ہے۔ وَلِاَنۡعَامِكُمۡ میں نون ساکن اور میم ساکن دونوں کا اظہار ہے، اس آیت میں مَآءَ هَا کے علاوہ ہر جگہ الف میں مد اصلی ہے۔

وقف: وَلِاَنۡعَامِكُمۡ میں وقف بالسکون ہے، موافق وصل وموافق رسم ہے، باعتبار محل وقف حسن ہے۔

رسم: مَآءَ هَا کا ہمزہ محذوف ہے، رسم غیر قیاسی ہے۔ مَرۡعٰهَا، اَرۡسٰهَا، دونوں جگہ ھا سے پہلے والا الف رسم غیر قیاسی ہے، ابدال کی صورت ہے اور چاروں جگہ بعد ھا الف رسم قیاسی مرسوم ہے۔

آیت: فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الۡكُبۡرٰى۝

تجوید: فَاِذَا میں مد اصلی ہے۔ جَآءَتِ میں مد متصل ہے، اس میں صرف توسط ہے۔ اَلطَّآمَّةُ میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے اور اس میں مد لازم کلمی مثقل ہے، اس میں صرف طول ہے، اس کی مقدار تین اور پانچ الف ہے۔ اَلۡكُبۡرٰى میں لام تعریف کا اظہار ہے اور راپُر ہے، اس وجہ سے اس کے بعد والا الف بھی پُر ہے۔

وقف: اَلۡكُبۡرٰى پر وقف علی الابدال اور وقف بالسکون ہے، موافق وصل ومخالف رسم ہے باعتبار محل وقف حسن ہے۔

رسم: فَاِذَا کا الف رسم قیاسی ہے۔ جَآءَتِ کا ہمزہ محذوف ہے رسم غیر قیاسی۔ اَلطَّآمَّةُ کا الف رسم قیاسی ہے۔ اَلۡكُبۡرٰى کا الف رسم غیر قیاسی ابدال کی صورت ہے۔

آیت: يَوۡمَ يَتَذَكَّرُ الۡاِنۡسَانُ مَا سَعٰى۝ وَبُرِّزَتِ الۡجَحِيۡمُ لِمَنۡ يَّرٰى۝

تجوید: يَوۡمَ میں حرف لین ہے ایک الف میں ادا کریں گے۔ يَتَذَكَّرُ کی راپُر ہے۔ اَلۡاِنۡسَانُ میں لام تعریف کا اظہار ہے اور نون ساکن کا اخفاء ہے۔ سَعٰى میں مد اصلی ہے۔ وَبُرِّزَتِ میں را مشددہ باریک ہے۔ اَلۡجَحِيۡمُ میں لام تعریف کا اظہار ہے۔ لِمَنۡ يَّرٰى میں نون ساکن کا ادغام متقاربین

ناقص ہے، را اور الف دونوں پُر ہیں، الف میں مد اصلی ہے۔

وقف: یَرٰی پر وقف علی الابدال اور وقف بالسکون ہے باعتبار محل وقف تام ہے۔

رسم: مَا سَعٰی، یَرٰی، دونوں جگہ الف رسم غیر قیاسی ابدال کی صورت ہے۔

آیت: فَاَمَّا مَنْ طَغٰیO وَاٰثَرَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا O فَاِنَّ الْجَحِیْمَ هِیَ الْمَاْوٰیO

تجوید: وَاَمَّا میں غنہ واجب ہے۔ مَنْ میں نون ساکن کا اخفاء ہے، طَغٰی میں الف پُر ہے۔ وَاٰثَرَ میں راپُر ہے۔ اَلْحَیٰوةَ میں لام تعریف کا اظہار ہے۔ اَلدُّنْیَا میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے، نون ساکن کا اظہار ہے، نون ساکن کے بعد یا اسی کلمہ میں ہے اس کے لیے دو کلمے کا ہونا شرط ہے، الف میں مد اصلی ہے۔ فَاِنَّ میں غنہ واجب ہے۔ اَلْجَحِیْمَ میں لام تعریف کا اظہار ہے۔ اَلْمَاْوٰی میں بھی لام تعریف کا اظہار ہے اور ہمزہ کی تحقیق ہے، الف میں مد اصلی ہے۔

وقف: طَغٰی، اَلْمَاْوٰی، دونوں جگہ وقف علی الابدال اور وقف بالسکون ہے اور رسم و وصل کے اعتبار سے موافق وصل مخالف رسم ہوگا۔ اَلدُّنْیَا میں وقف بالسکون ہے، باعتبار محل وقف کافی ہے اَلْمَاْوٰی پر، طَغٰی اور اَلدُّنْیَا پر وقف حسن ہے۔

رسم: طَغٰی کا الف رسم غیر قیاسی ابدال کی صورت ہے۔ وَاٰثَرَ میں ہمزہ رسم قیاسی ہے اور الف رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے، تماثل فی الرسم کی وجہ سے۔ اَلدُّنْیَا کا الف رسم قیاسی ہے، مرسوم ہے۔ اَلْمَاْوٰی کا ہمزہ رسم قیاسی ہے، الف رسم غیر قیاسی ابدال کی صورت ہے۔

آیت: وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَی النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰیO فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِیَ الْمَاْوٰیO

تجوید: وَاَمَّا میں غنہ واجب ہے۔ مَنْ میں نون ساکن کا اظہار ہے۔ خَافَ میں الف پُر ہے۔ مَقَامَ کا بھی الف پُر ہے۔ رَبِّهٖ راپُر ہے، ھا میں صلہ ہے۔ وَنَهَی میں نون ساکن کا ادغام مثلین تام ہے۔ اَلْهَوٰی میں لام تعریف کا اظہار ہے۔ فَاِنَّ میں غنہ ہے۔ اَلْجَنَّةَ، اَلْمَاْوٰی، دونوں میں لام تعریف کا اظہار ہے، اَلْجَنَّةَ میں غنہ بھی ہے۔

وقف: اَلْمَاْوٰی پر وقف علی الابدال اور وقف بالسکون ہے اور وقف موافق وصل مخالف رسم ہے، باعتبار محل وقف تام ہے۔

رسم: اَلْھَوٰی، اَلْمَاْوٰی، دونوں جگہ الف غیر قیاسی ابدال کی صورت ہے، ہمزہ قیاسی ہے بشکل الف ہے۔
آیت: یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ السَّاعَةِ اَیَّانَ مُرْسٰھَاo فِیْمَ اَنْتَ مِنْ ذِکْرٰھَاo اِلٰی رَبِّکَ مُنْتَھٰھَاo
تجوید: یَسْئَلُوْنَکَ ہمزہ کی تحقیق ہے۔ اَلسَّاعَةِ لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے۔ مُرْسٰھَا کی راپُر ہے۔ اَنْتَ میں نون ساکن کا اخفاء ہے۔ مِنْ میں بھی اخفاء ہے۔ ذِکْرٰھَا میں را اور الف دونوں پُر ہیں، الف میں مد منفصل ہے، اس میں صرف توسط ہے۔ اِلٰی میں مد اصلی ہے۔ رَبِّکَ کی راپُر ہے۔ مُنْتَھٰھَا میں نون ساکن کا اخفاء ہے، وقفاً مد اصلی ہے، وصلاً مد منفصل ہے، اس میں صرف توسط ہے۔
وقف: مُرْسٰھَا، ذِکْرٰھَا، مُنْتَھٰھَا، تینوں جگہ وقف بالسکون ہے اور وقف موافق وصل موافق رسم ہے، باعتبار محل وقف کافی ہے و مطلق ہے۔
رسم: یَسْئَلُوْنَکَ میں ہمزہ محذوف ہے، رسم غیر قیاسی ہے۔ مُرْسٰھَا، ذِکْرٰھَا، مُنْتَھٰھَا، تینوں جگہ الف رسم غیر قیاسی ہے ابدال کی صورت ہے ھا سے پہلے والا، بعد والا الف رسم قیاسی ہے۔ اِلٰی کا بھی الف رسم غیر قیاسی ابدال کی صورت ہے۔
آیت: اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ یَّخْشٰھَاo
تجوید: اِنَّمَا میں غنہ ہے، الف میں مد منفصل ہے، اس میں صرف توسط ہے۔ اَنْتَ میں نون ساکن کا اخفاء ہے۔ مُنْذِرُ میں نون ساکن کا اخفاء ہے اور راپُر ہے۔ مَنْ میں نون ساکن کا ادغام متقاربین ناقص ہے۔
وقف: یَخْشٰھَا پر وقف بالسکون اور وقف موافق رسم و موافق وصل ہے، باعتبار محل وقف تام ہے۔
رسم: یَخْشٰھَا کا الف ہا سے پہلے والا رسم غیر قیاسی ابدال کی صورت ہے، ھا کے بعد والا الف رسم قیاسی ہے۔ اِنَّمَا میں نون مشدد ما کے ساتھ موصول ہے، رسم غیر قیاسی ہے۔
آیت: کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَھَا لَمْ یَلْبَثُوْآ اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰھَاo
تجوید: کَاَنَّھُمْ میں نون مشدد میں غنہ ہے اور میم ساکن کا اظہار ہے۔ یَرَوْنَھَا میں راپُر ہے، الف

https://alislami.net

میں مدّ اصلی ہے۔ لَمْ میں میم ساکن کا اظہار ہے۔ یَلْبَثُوْا میں مدّ منفصل ہے، اس میں صرف توسط ہے۔ عَشِيَّةً میں تنوین کا اظہار ہے۔ ضُحٰهَا میں مدّ اصلی ہے۔

وقف: ضُحٰهَا پر وقف بالسکون ہے اور وقف موافق رسم و موافق وصل ہے، باعتبار محل وقف تام ہے۔

رسم: لَمْ يَلْبَثُوْا میں بعد واؤ الف رسم غیر قیاسی اثبات کی صورت ہے قاعدہ کلیہ کے طور پر مگر چند جگہ مستثنیٰ ہے، مثل جَآءُوْ وغیرہ کے، ضُحٰهَا کا الف ھا سے پہلے والا رسم غیر قیاسی ابدال کی صورت ہے، بعد ھا الف رسم قیاسی ہے۔

(۸۱) سورۃ التّکویر (مکی)

اس سورہ میں انتیس آیتیں ہیں، ایک سو چار کلمے، پانچ سو تیس حروف اور ایک رکوع۔ اس کے فواصل (یعنی جس حرف پر آیت پوری ہو) (تَسْمِنُ) کے چار حروف میں سے کسی ایک حرف پر ختم ہوتے ہیں۔

آیت: اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝ وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝ وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۝

تجوید: اِذَا کا الف (پانچوں) اجتماع ساکنین کی وجہ سے وصلاً گر جائے گا، وقفاً باقی رہے گا۔ اَلشَّمْسُ میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے، میم ساکن کا اظہار ہے۔ كُوِّرَتْ میں راپُر ہے۔ اَلنُّجُوْمُ میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے۔ اِنْكَدَرَتْ میں نون ساکن کا اخفاء ہے۔ اَلْجِبَالُ میں لام تعریف کا اظہار ہے۔ سُيِّرَتْ کی راپُر ہے۔ اَلْعِشَارُ میں لام تعریف کا اظہار ہے اور راپُر ہے۔ اَلْوُحُوْشُ میں بھی لام تعریف کا اظہار ہے۔ حُشِرَتْ کی راپُر ہے۔

وقف: كُوِّرَتْ سے حُشِرَتْ تک پانچوں جگہ وقف بالسکون ہے اور وقف موافق رسم و وصل دونوں ہیں، باعتبار محل ہر علامتِ آیت پر وقف جائز و حسن ہے۔

رسم: ان کلمات میں کوئی کلمہ رسم غیر قیاسی نہیں ہے۔

آیت: وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝

تجوید: اَلْبِحَارُ لام تعریف کا اظہار ہے اور راپُر ہے۔ سُجِّرَتْ کی راپُر ہے۔ اَلنُّفُوْسُ میں لام تعریف

https://alislami.net

کا ادغام متقاربین تام ہے۔ اَلْمَوْءٗ دَۃُ میں لام تعریف کا اظہار ہے۔ سُئِلَتْ میں ہمزہ کی تحقیق ہے۔

وقف: سُجِّرَتْ تا سُئِلَتْ وقف بالسکون اور وقف موافق رسم موافق وصل ہے، باعتبار محل علامت آیت کی وجہ سے وقف جائز وحسن ہے۔

رسم: اَلْمَوْءٗ دَۃُ میں ہمزہ اور واوٗ دونوں رسم غیر قیاسی ہیں، حذف کی صورت ہے، تماثل فی الرسم کی وجہ سے اور میم کے بعد والا واوٗ مرسوم ہے رسم قیاسی ہے۔ سُئِلَتْ میں ہمزہ رسم قیاسی ہے، بشکل یا مرسوم ہے۔

آیت: بِاَیِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ o وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ o وَاِذَا السَّمَآءُ کُشِطَتْ o

تجوید: ذَنْۢبٍ نون ساکن کا اقلاب ہے، اقلاب کے بعد میم ساکن کا اخفاء ہوگا۔ اَلصُّحُفُ میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے۔ نُشِرَتْ میں راپُر ہے۔ وَاِذَا دونوں جگہ اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ اَلسَّمَآءُ میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہوگا اور اس میں مدّ متصل ہے، صرف توسط ہے، مقدار دو الف، ڈھائی الف، چار الف ہے۔

وقف: تینوں جگہ وقف بالسکون ہے اور وقف موافق رسم وموافق وصل ہے باعتبار محل وقف جائز ہے۔

رسم: اَلسَّمَآءُ کا ہمزہ رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے۔

آیت: وَاِذَا الْجَحِیْمُ سُعِّرَتْ o وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ o عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ o

تجوید: اَلْجَحِیْمُ، اَلْجَنَّةُ، دونوں جگہ لام تعریف کا اظہار ہے اور نون مشدد میں غنہ واجب ہے۔ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ میں تنوین کا ادغام متقاربین تام ہے مع الغنہ۔ مَا میں مدّ منفصل ہے، صرف توسط ہے، مقدار دو، ڈھائی، چار الف ہے۔

وقف: تینوں جگہ وقف بالسکون ہے اور وقف موافق رسم وموافق وصل ہے باعتبار محل دو جگہ وقف جائز ہے، اور مَآ اَحْضَرَتْ پر وقف تام ہے۔

رسم: ان تینوں میں کوئی کلمہ رسم غیر قیاسی نہیں ہے۔

آیت: فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ o وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ o وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ o

تجوید: فَلَا میں مدّ منفصل ہے، صرف توسط ہے، مقدار دو، ڈھائی، چار الف ہے۔ بِالْخُنَّسِ میں

https://alislami.net

لام تعریف کا اظہار ہے اور نون مشدد میں غنہ واجب ہے۔ اَلْجَوَارِ میں لام تعریف کا اظہار ہے۔ اَلْكُنَّسِ میں بھی لام تعریف کا اظہار ہے، دونوں نون مشدد میں غنہ واجب ہے۔ اَلصُّبْحِ میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے۔

وقف: تَنَفَّسَ اور اس کے قبل ہر جگہ وقف بالاسکان ہے اور وقف موافق رسم و موافق وصل ہے، باعتبار محل وقف جائز ہے علامت آیت کی وجہ سے۔

رسم: ان آیتوں میں کوئی کلمہ رسم غیر قیاسی نہیں ہے، تمام کلمے رسم قیاسی ہیں۔

آیت: اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍO ذِىْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِى الْعَرْشِ مَكِيْنٍO مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍO

تجوید: اِنَّهٗ میں غنہ واجب ہے۔ رَسُوْلٍ میں اخفاء ہے۔ كَرِيْمٍ میں بھی اخفاء ہے۔ ذِىْ میں مد اصلی ہے۔ قُوَّةٍ میں اظہار ہے۔ عِنْدَ میں اخفاء ہے۔ ذِىْ کی یا وصلاً گر جائے گی اجتماعِ ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے وقفاً باقی رہے گی۔ اَلْعَرْشِ میں لام تعریف کا اظہار ہے۔ مَكِيْنٍ میں وصلاً ادغام متقاربین تام مع الغنہ ۔ مُطَاعٍ میں اخفاء ہے۔ ثَمَّ کے میم مشدد میں غنہ واجب ہے۔ اَمِيْنٍ میں وصلاً تنوین کا ادغام متقاربین ناقص ہے۔

وقف: ان آیتوں پر ہر جگہ باعتبار کیفیت وقف بالاسکان ہے اور وقف موافق رسم اور موافق وصل ہے، باعتبار محل كَرِيْمٍ، مَكِيْنٍ پر وقف جائز ہے علامت آیت کی وجہ سے، اَمِيْنٍ پر وقف کافی ہے۔

رسم: ان کلمات میں کوئی کلمہ رسم غیر قیاسی نہیں ہے۔

آیت: وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍO وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِO

تجوید: صَاحِبُكُمْ میں اخفاء شفوی ہے۔ بِمَجْنُوْنٍ وصلاً تنوین کا ادغام متقاربین ناقص ہے۔ رَاٰهُ کی ها میں صلہ نہیں ہوگا، یعنی ها کی حرکت کو کھینچ کر نہیں پڑھنا ہے۔ بِالْاُفُقِ، اَلْمُبِيْنِ دونوں جگہ لام تعریف کا اظہار ہے۔

وقف: دونوں جگہ وقف بالاسکان ہے اور وقف موافق رسم و وصل ہے، باعتبار محل بِمَجْنُوْنٍ پر وقف کافی، اَلْمُبِيْنِ پر وقف صالح (جائز)

رسم: رَاٰهُ کا ہمزہ رسم قیاسی ہے اور ہمزہ کے بعد الف رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے۔

آیت: وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍO

https://alislami.net

تجوید: عَلٰی کا الف وصلاً اجتماعِ ساکنین علی غیرہ کی وجہ سے گر جائے گا۔ اَلْغَیْبِ میں لام تعریف کا اظہار ہے، با کا اظہار ہے، کیوں کہ دونوں با متحرک ہے۔ بِضَنِیْنٍ میں وصلاً تنوین کا ادغام متقاربین ناقص ہے۔

وقف: بِضَنِیْنٍ پر وقف بالاسکان ہے اور وقف موافق رسم وموافق وصل ہے، باعتبار محل وقف جائز ہے۔

رسم: عَلٰی کا الف رسم غیر قیاسی ابدال کی صورت ہے۔

آیت: وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ۝ فَاَیْنَ تَذْهَبُوْنَ۝

تجوید: شَیْطٰنٍ کی تنوین کا ادغام متقاربین تام ہے۔ رَجِیْمٍ میں تنوین کا اخفاء ہے۔ فَاَیْنَ کی یا حرف لین ہے، ایک ہی الف میں ادا کریں گے۔

وقف: رَجِیْمٍ۝ تَذْهَبُوْنَ۝ دونوں جگہ وقف بالاسکان ہے اور وقف موافق رسم وموافق وصل ہے، باعتبار محل رَجِیْمٍ پر وقف جائز ہے، تَذْهَبُوْنَ پر وقف تام ہے۔

رسم: شَیْطٰنٍ بعد طا الف رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے۔

آیت: اِنْ هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ۝ لِمَنْ شَآءَ مِنْکُمْ اَنْ یَّسْتَقِیْمَ۝

تجوید: اِنْ میں نون ساکن کا اظہار ہے۔ ذِکْرٌ کی را پُر ہے۔ لِلْعٰلَمِیْنَ میں لام تعریف کا اظہار ہے۔ لِمَنْ میں نون ساکن کا اخفاء ہے۔ شَآءَ میں مد متصل ہے، اس میں صرف توسط ہے، مقدار دو الف، ڈھائی الف، چار الف ہے۔ مِنْکُمْ میں نون ساکن کا اخفاء ہے اور میم ساکن کا اظہار ہے۔ اَنْ میں نون ساکن کا ادغام متقاربین ناقص ہے۔ یَسْتَقِیْمَ وقفاً مد عارض ہے، اس آیت سے قبل کَرِیْمٍ سے لے کر لِلْعٰلَمِیْنَ تک وقفاً مد عارض ہی ہے، ان تمام کلمات میں وصلاً مد اصلی ہے، وقفاً مد عارض ہے، ان تمام کلمات میں تینوں وجہیں جائز ہیں: طول، توسط، قصر، مگر طول بہتر ہے، مقدار تین الف، پانچ الف۔ حدر وتدویر میں تین الف، ترتیل میں پانچ الف۔

وقف: لِلْعٰلَمِیْنَ، یَسْتَقِیْمَ، پر وقف بالاسکان اور وقف موافق رسم وموافق وصل ہے، باعتبار محل لِلْعٰلَمِیْنَ پر وقف جائز، یَسْتَقِیْمَ پر وقف تام ہے۔

رسم: لِلْعٰلَمِیْنَ کا الف رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے۔ شَآءَ کا ہمزہ بھی رسم غیر قیاسی حذف

https://alislami.net

کی صورت ہے۔

آیت: وَمَا تَشَآءُ وْنَ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ○

تجوید: تَشَآءُ وْنَ میں مد متصل ہے، صرف توسط ہے۔ اِلَّآ میں مد منفصل ہے، صرف توسط ہے اور اس کی مقدار دو، ڈھائی، چار الف ہے۔ اَنْ میں نون ساکن کا ادغام متقاربین ناقص ہے۔ یَشَآءَ میں مد متصل ہے، اس میں صرف توسط ہے۔ رب کی راپُر ہے۔ اَلْعٰلَمِیْنَ میں لام تعریف کا اظہار ہے، وقفاً مد عارض ہے، تینوں وجہیں طول، توسط، قصر جائز ہیں، مگر طول بہتر ہے۔

وقف: اَلْعٰلَمِیْنَ پر وقف بالاسکان ہے اور وقف موافق وصل وموافق رسم ہے، باعتبار محل وقف تام ہے۔

رسم: تَشَآءُ وْنَ، یَشَآءَ، دونوں کا ہمزہ رسم غیر قیاسی ہے، حذف کی صورت ہے۔ اللّٰہ کا بعد لام الف بھی رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے۔ اَلْعٰلَمِیْنَ کا الف بھی رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے۔

سورۃ والضُّحٰی (مکی)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس سورہ میں گیارہ آیتیں، چالیس کلمے، ایک سو بہتر حروف اور ایک رکوع ہے۔ اس کے فواصل (یعنی جس حرف پر آیت پوری ہو) (اَثَر) کے تین حروف (الف، ثا، را) کے کسی ایک حرف پر ختم ہوتے ہے۔

آیت: وَالضُّحٰی○ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی○ مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰی○

تجوید: وَالضُّحٰی میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے۔ وَالَّیْلِ میں لام تعریف کا ادغام مثلین تام ہے۔ رَبُّکَ کی راپُر ہے۔ وَالضُّحٰی، سَجٰی، قَلٰی، سب میں مد اصلی ہے۔

وقف: وَالضُّحٰی، سَجٰی، قَلٰی، باعتبار ادا وقف علی الابدال ہے، باعتبار اصل وقف بالسکون، باعتبار وصل ورسم موافق وصل مخالف رسم ہے، باعتبار محل قَلٰی پر وقف حسن ہے، اس کے قبل دونوں جگہ وقف حسن ہے۔

رسم: وَالضُّحٰی، سَجٰی، قَلٰی، تینوں کلموں میں الف رسم غیر قیاسی ابدال کی صورت ہے۔

آیت: وَلَلْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لَّکَ مِنَ الْاُوْلٰی○

https://alislami.net

تجوید: وَلَلْاٰخِرَةُ میں لام تعریف کا اظہار ہے اور راپُر ہے۔ خَیْرٌ لَّکَ میں تنوین کا ادغام متقاربین تام ہے اور راپُر ہے۔ اَلْاُوْلٰی میں لام تعریف کا اظہار ہے اور مد اصلی ہے۔

وقف: اَلْاُوْلٰی پر باعتبار ادا وقف علی الابدال ہے، باعتبار اصل وقف بالسکون ہے، باعتبار وصل و رسم موافق وصل مخالف رسم ہے، باعتبار محل وقف تام و وقف صالح۔

رسم: وَلَلْاٰخِرَةُ میں ہمزہ رسم قیاسی ہے، ہمزہ کے بعد الف رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے۔ اَلْاُوْلٰی میں الف رسم غیر قیاسی ابدال کی صورت ہے۔

آیت: وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰیؕ

تجوید: رَبُّکَ کی راپُر ہے۔ فَتَرْضٰی کی را اور الف پُر ہے اور وقفاً مد اصلی ہے اور وصلاً مد منفصل ہے، صرف توسط اور مقدار دو، ڈھائی، چار الف ہے۔

وقف: فَتَرْضٰی پر وقف باعتبار ادا وقف علی الابدال ہے، باعتبار اصل وقف بالسکون ہے، باعتبار رسم و وصل موافق وصل اور مخالف رسم ہے، باعتبار محل وقف تام ہے۔

رسم: فَتَرْضٰی کا الف رسم غیر قیاسی ابدال کی صورت ہے۔

آیت: اَلَمْ یَجِدْکَ یَتِیْمًا فَاٰوٰیؕ

تجوید: اَلَمْ میں میم ساکن کا اظہار ہے۔ یَتِیْمًا میں تنوین کا اخفاء ہے۔ فَاٰوٰی میں مد اصلی ہے۔

وقف: اس میں بھی وقف علی الابدال اور وقف بالسکون اور موافق وصل مخالف رسم ہے، باعتبار محل وقف حسن ہے۔

رسم: فَاٰوٰی میں ہمزہ رسم قیاسی، اس کا الف رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے، واوٗ کے بعد الف بھی رسم غیر قیاسی ابدال کی صورت ہے۔

آیت: وَوَجَدَکَ ضَآلًّا فَهَدٰیؕ وَوَجَدَکَ عَآئِلًا فَاَغْنٰیؕ

تجوید: ضَآلًّا میں مد لازم کلمی مثقل ہے، اس میں صرف طول ہے، اس کی مقدار تین اور پانچ الف ہے، تنوین کا اخفاء ہے۔ فَهَدٰی میں مد اصلی ہے۔ عَآئِلًا میں مد متصل ہے، اس میں صرف توسط ہے، اس کی مقدار دو، ڈھائی، چار الف ہے، اس میں تنوین کا اخفاء ہے۔ فَاَغْنٰی میں مد اصلی ہے۔

وقف: دونوں میں وقف علی الابدال اور وقف بالسکون ہے، باعتبار محل وقف کافی ہے۔

https://alislami.net

رسم: فَهَدٰی، فَاَغۡنٰی، دونوں میں الف رسم غیر قیاسی ابدال کی صورت ہے۔ عَآئِلًا کا ہمزہ رسم قیاسی ہے۔

آیت: فَاَمَّا الۡیَتِیۡمَ فَلَا تَقۡهَرۡ٥ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنۡهَرۡ٥ وَاَمَّا بِنِعۡمَتِ رَبِّکَ فَحَدِّثۡ٥

تجوید: فَاَمَّا، وَاَمَّا، دونوں میں غنہ واجب ہے، دونوں کا الف اجتماعِ ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے وصلاً گر جائے گا۔ اَلۡیَتِیۡمَ میں لام تعریف کا اظہار ہے۔ فَلَا تَقۡهَرۡ کی را پُر ہے۔ اَلسَّآئِلَ میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے، اس میں مد متصل ہے، صرف توسط ہے، مقدار دو، ڈھائی، چار الف ہے۔ فَلَا تَنۡهَرۡ کی را پُر ہے۔ وَاَمَّا میں بھی غنہ واجب ہے۔ رَبِّکَ کی را پُر ہے۔

وقف: فَلَا تَقۡهَرۡ، فَلَا تَنۡهَرۡ، فَحَدِّثۡ، تینوں میں باعتبار کیفیت وقف بالسکون ہے اور باعتبار رسم و وصل موافق رسم موافق وصل ہوگا، باعتبار محل دو میں وقف جائز ہے، آخر سورہ میں وقف تام ہے۔

رسم: اَلسَّآئِلَ میں ہمزہ کی رسم قیاسی ہے، بشکل یا ہے۔

(۱۰۱) سورة القارعة (مکی)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اس سورہ میں گیارہ آیتیں، چھتیس کلمے، ایک سو باون حروف اور ایک رکوع ہے۔ اس کے فواصل (یعنی جس حرف پر آیت پوری ہو) (شَتَہٗ) کے تین حروف میں سے کسی ایک حرف پر ختم ہوتے ہیں۔

آیت: اَلۡقَارِعَةُ٥ مَا الۡقَارِعَةُ٥ وَمَآ اَدۡرٰىکَ مَا الۡقَارِعَةُ٥

تجوید: اَلۡقَارِعَةُ میں ہمزہ وصلی ہے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ کا وصل کریں گے تو ہمزہ گر جائے گا، اور لام تعریف کا اظہار ہے، را باریک ہے۔ اسی طرح تینوں کلمے میں قاعدہ جاری ہوگا۔ اَدۡرٰىکَ میں را اور الف دونوں پُر ہوں گے۔

وقف: اَلۡقَارِعَةُ پر وقف بالابدال اور وقف بالسکون ہوگا، رسم و وصل کے اعتبار سے موافق رسم مخالف وصل ہوگا، باعتبار محل وقف کافی ہے۔

رسم: اَدۡرٰىکَ کا الف رسم غیر قیاسی ابدال کی صورت ہے۔

https://alislami.net

آیت: يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ۝

تجوید: اَلنَّاسُ میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے۔ كَالْفَرَاشِ، اَلْمَبْثُوْثِ، كَالْعِهْنِ، اَلْمَنْفُوْشِ چاروں کلموں میں لام تعریف کا اظہار ہے، را پُر ہے، نون ساکن کا اخفاء ہے۔

وقف: اَلْمَنْفُوْشِ پر وقف بالاسکان ہے، باعتبار رسم و وصل دونوں کے موافق ہے، باعتبار محل وقف کافی ہے۔

رسم: اس آیت میں تمام کلمے رسم قیاسی ہیں۔

آیت: فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ الرَّاضِيَةٍ۝

تجوید: فَاَمَّا میں غنہ واجب ہے۔ مَنْ ثَقُلَتْ میں نون ساکن کا اخفاء ہے۔ فِيْ میں مد اصلی ہے۔ اَلرَّاضِيَةُ میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے، را اور الف دونوں پُر ہیں۔

وقف: اَلرَّاضِيَةُ پر وقف بالابدال اور وقف بالسکون ہے، باعتبار محل وقف صالح ہے۔

رسم: اس آیت میں بھی تمام کلمے رسم قیاسی ہیں۔

آیت: وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ۝

تجوید: وَاَمَّا میں غنہ واجب ہے۔ مَنْ خَفَّتْ میں نون ساکن کا اظہار ہے۔ فَاُمُّهٗ میں غنہ واجب ہے۔

وقف: هَاوِيَةٌ پر وقف بالابدال اور بالسکون ہے، باعتبار رسم و وصل مخالف وصل موافق رسم ہے، باعتبار محل وقف کافی ہے۔

رسم: اس آیت میں بھی تمام کلمے رسم قیاسی ہیں۔

آیت: وَمَآ اَدْرٰىكَ مَاهِيَهْ۝

تجوید: وَمَا میں مد منفصل ہے، اس میں صرف توسط ہے۔ مقدار بیان ہو چکا ہے۔ اَدْرٰىكَ میں را اور الف دونوں پُر ہیں۔

وقف: مَاهِيَهْ پر وقف بالسکون ہے باعتبار رسم و وصل دونوں کے موافق ہے، باعتبار محل وقف کافی ہے۔

رسم: اَدْرٰىكَ کا الف رسم غیر قیاسی ابدال کی صورت ہے۔

آیت: نَارٌ حَامِيَةٌ۝

https://alislami.net

تجوید: نَارٌ میں تنوین کا اظہار ہے۔ حَامِيَةٌ میں وصلاً بِسْمِ اللّٰہِ سے تنوین کا اقلاب ہے۔

وقف: حَامِيَةٌ میں وقف بالابدال اور وقف بالسکون ہے، وقف باعتبار رسم و وصل موافق رسم مخالف وصل ہے، باعتبار محل وقف تام ہے۔

رسم: اس آیت میں دونوں کلمے رسم قیاسی ہیں۔

(۱۰۲) سورۃ التکاثر (مکی)

اس سورہ میں آٹھ آیتیں، اٹھائیس کلمے، ایک سو بیس حروف اور ایک رکوع ہے۔ اس کے فواصل (یعنی جس حرف پر آیت پوری ہو) (نَمِرٌ) کے تین حروف میں سے کسی ایک پر ختم ہوتے ہیں۔

آیت: اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝

تجوید: اَلْهٰكُمُ میں ہمزہ اصلی ہے، وصلاً باقی رہے گا۔ اَلتَّكَاثُرُ میں ہمزہ وصلی ہے، وصلاً گر جائے گا، لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے اس کی را وصلاً وقفاً دونوں حالتوں میں پُر ہوگی۔ زُرْتُمُ کی را پُر ہوگی۔ اَلْمَقَابِرَ میں لام تعریف کا اظہار ہے، اس کی را وصلاً پُر وقفاً باریک ہوگی۔

وقف: اَلْمَقَابِرَ پر وقف بالاسکان اور روم ہوگا وقف باعتبار رسم و وصل دونوں کے موافق ہے، باعتبار محل وقف تام ہے۔

رسم: اَلْهٰكُمُ، حَتّٰى دونوں کلموں کا الف رسم غیر قیاسی ابدال کی صورت ہے۔

آیت: كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝

تجوید: كَلَّا دونوں جگہ مد اصلی ہے۔ ثُمَّ میں غنہ واجب ہے۔ تَعْلَمُوْنَ وصلاً مد اصلی وقفاً مد عارض ہے، طول، توسط، قصر تینوں وجہیں جائز ہیں مگر طول بہتر ہے۔

وقف: تَعْلَمُوْنَ پر وقف بالاسکان ہوگا، باعتبار محل وقف کافی ہے۔

رسم: اس آیت میں تمام کلمے رسم قیاسی ہیں۔

آیت: كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝

تجوید: كَلَّا میں مد اصلی ہے۔ لَوْ حرف لین ہے، ایک ہی الف میں ادا کریں گے۔ اَلْيَقِيْنِ میں لام تعریف کا اظہار ہے، وقفاً مد عارض ہے، تینوں وجہیں جائز ہیں لیکن طول اولیٰ ہے۔

https://alislami.net

وقف: اَلْيَقِيْنِ پر وقف بالاسکان اور روم ہے، باعتبار محل وقف صالح ہے۔

رسم: اس آیت میں تمام کلمے رسم قیاسی ہیں۔

آیت: لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ۝

تجوید: لَتَرَوُنَّ میں راپُر ہے، نون مشدد میں غنہ واجب ہے۔ اَلْجَحِيْمَ میں لام تعریف کا اظہار ہے۔ ثُمَّ میں غنہ واجب ہے۔ اَلْيَقِيْنِ میں لام تعریف کا اظہار ہے، وقفاً مد عارض ہے۔ اوپر بیان ہو چکا۔

وقف: اَلْيَقِيْنِ پر وقف بالاسکان ہے باعتبار محل وقف صالح ہے۔

رسم: اس آیت میں تمام کلمے رسم قیاسی ہیں۔

آیت: ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ۝

تجوید: ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ دونوں جگہ غنہ واجب ہے۔ يَوْمَئِذٍ میں تنوین کا اظہار ہے۔ اَلنَّعِيْمِ میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے، اس میں وقفاً مد عارض ہے۔

وقف: اَلنَّعِيْمِ پر وقف بالاسکان اور روم ہے، باعتبار محل وقف تام ہے۔

رسم: لَتُسْئَلُنَّ اس کا ہمزہ رسماً حذف ہے، رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے۔ يَوْمَئِذٍ کا ہمزہ رسم قیاسی ہے یا کی صورت ہے۔

(۱۱۲) سورۃ الاخلاص (مکی)

اس سورہ میں چار آیتیں ہیں، پندرہ کلمے، سینتالیس حروف اور ایک رکوع ہے۔ اس کے فواصل (یعنی جس حروف پر آیت پوری ہو) (صرف دال) کے ایک حرف پر ختم ہوتے ہیں۔

آیت: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ۝

تجوید: اَللّٰهُ کا لام پُر ہوگا (دونوں لام پُر ہوں گے) لام تعریف کا ادغام مثلین تام ہوگا۔ اَحَدُ نِ اللّٰهُ وصلاً دونوں لام باریک ہوں گے نون مکسور پڑھنے کی وجہ سے، جب اَحَدْ پر وقف کرنے کے بعد اَللّٰهُ سے ابتدا کریں گے تو دونوں لام پُر ہوں گے، اس لیے کہ ہمزہ مفتوحہ ابتداءً پڑھیں گے۔ اَلصَّمَدُ میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے۔ لَمْ دونوں جگہ میم ساکن کا اظہار ہوگا۔

https://alislami.net

وقف: اَحَدٌ پر وقف بالاسکان باعتبار محل وقف حسن ہے۔ یُوْلَدْ پر وقف بالسکون باعتبار محل وقف حسن ہے۔

رسم: اَللّٰهُ دونوں جگہ بعدِ لام الف محذوف ہے، رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے۔

آیت: وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ٥

تجوید: وَلَمْ میں میم ساکن کا اظہار ہے۔ يَكُنْ میں نون ساکن کا ادغام متقاربین تام ہے۔ كُفُوًا میں تنوین کا اظہار ہے۔ اَحَدٌ وصلاً بِسْمِ اللّٰهِ سے اقلاب ہوگا۔

وقف: اَحَدٌ پر وقف بالاسکان ہوگا اور موافق رسم وموافق وصل ہوگا باعتبار محل وقف تام ہے۔

رسم: كُفُوًا الف وصلاً رسم غیر قیاسی اثبات کی صورت ہے۔

(۱۱۳) سورة الفلق (مدنی)

اس سورہ میں پانچ آیتیں ہیں، تیئس کلمے، چوہتر حروف اور ایک رکوع ہے۔ اس کے فواصل (یعنی جس حروف پر آیت پوری ہو) (قَدْبٌ) کے تین حروف میں سے کسی ایک حرف پر ختم ہوتے ہیں۔

آیت: قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ٥ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ٥ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ٥

تجوید: قُلْ اَعُوْذُ میں ہمزہ کو تحقیق سے ادا کرنا چاہیے، ہمزہ کی حرکت لام پر نہ آجائے جس کو قراء نقل کہتے ہیں اس سے بچنے کے لیے طریق جزری سے سکتہ ہے تاکہ ہمزہ خوب صاف ادا ہو۔ بِرَبِّ کی را پُر ہے۔ اَلْفَلَقِ میں لام تعریف کا اظہار ہے۔ من شَرِّ میں نون ساکن کا اخفاء ہے، را وصلاً باریک ہے، وقفاً پُر ہے، دونوں جگہ یہی قاعدے جاری کریں گے۔ غَاسِقٍ میں تنوین کا اظہار ہے۔

وقف: تینوں جگہ وقف بالاسکان ہے اور موافق رسم ووصل ہے، باعتبار محل تینوں جگہ وقف حسن ہے۔

رسم: اس آیت میں تمام کلمے رسم قیاسی ہیں۔

آیت: وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ٥ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ٥

تجوید: وَمِنْ شَرِّ دونوں جگہ نون ساکن کا اخفاء ہے، شَرِّ کی را باریک ہے۔ اَلنَّفّٰثٰتِ میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے۔ حَاسِدٍ میں تنوین کا اظہار ہے۔

https://alislami.net

وقف: دونوں جگہ وقف بالاسکان ہے موافق رسم ووصل ہے، باعتبار محل پہلی جگہ وقف حسن ہے، آخری آیت پر وقف تام ہے۔
رسم: اَلنَّفّٰثٰتِ میں دونوں الف رسم غیر قیاسی ہے حذف کی صورت۔

(۱۱۴) سورۃ الناس (مدنی)

اس سورہ میں چھ آیتیں، بیس کلمے، اناسی حروف اور ایک رکوع ہے۔ اس کے فواصل (یعنی جس حرف پر آیت پوری ہو) (صرف سین) کے ایک حرف پر ختم ہوتے ہیں۔
آیت: قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ o مَلِکِ النَّاسِ o اِلٰہِ النَّاسِ o
تجوید: قُلْ اَعُوْذُ اس کا قاعدہ اوپر والی سورہ میں گزر چکا ہے۔ اَلنَّاسِ تینوں جگہ لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے۔
وقف: اَلنَّاسِ تینوں جگہ وقف بالاسکان اور روم ہے اور موافق رسم ووصل دونوں ہیں، باعتبار محل تینوں جگہ وقف حسن ہے۔
رسم: اِلٰہِ کا الف رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے۔
آیت: مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ o اَلَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ o
تجوید: مِنْ شَرِّ میں نون ساکن کا اخفاء ہے، را وصلاً باریک ہے۔ اَلْوَسْوَاسِ میں لام تعریف کا اظہار ہے۔ اَلْخَنَّاسِ میں لام تعریف کا اظہار ہے، نون مشدد میں غنہ واجب ہے۔ اَلَّذِیْ میں لام تعریف کا ادغام مثلین تام ہے، لام تعریف رسماً محذوف ہے کثیر الدور کی وجہ سے۔ اَلنَّاسِ میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے۔
وقف: اَلنَّاسِ پر وقف بالاسکان اور روم ہے، رسم ووصل کے اعتبار سے دونوں کے موافق ہے، باعتبار محل وقف حسن ہے۔ اَلْخَنَّاسِ پر وقف کافی ہے۔
رسم: اَلَّذِیْ میں لام موصول ہے (ایک لام رسماً محذوف ہے کثیر الدور کی وجہ سے) اس لیے رسم غیر قیاسی موصول کی صورت ہے۔

https://alislami.net

آیت: مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ.

تجوید: مِنْ اجتماع ساکنین کی وجہ سے اس کو فتحہ کی حرکت دیں گے (کثیر الدور کی وجہ سے) اَلْجِنَّةِ میں لام تعریف کا اظہار ہے، نون مشدد میں غنہ واجب ہے۔ وَالنَّاسِ میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے، اس میں حرف غنہ ہوگا۔

وقف: وَالنَّاسِ پر وقف بالاسکان ہے باعتبار رسم و وصل دونوں کے موافق ہے، باعتبار محل وقف تام ہے۔

رسم: اس آیت میں تمام کلمے رسم قیاسی ہیں۔

اجرائے حفص علیہ الرحمہ برائے حدر ۲/رکوع

(۱) سورۂ اُمُّ القرءان (یعنی سورہ فاتحہ۔ مکی)

اس سورہ میں کل سات آیتیں ہیں، ستائیس کلمے ہیں، ایک سو چالیس حروف ہیں اور ایک رکوع ہے۔ اس کے فواصل (یعنی جس حروف پر آیت پوری ہو) وہ مِنْ کے دو حروف میں سے (یعنی میم اور نون پر) کسی ایک حرف پر ختم ہوتے ہیں۔

یہ شروع قراءت شروع سورۃ ہے، اس میں استعاذہ اور بسملہ دونوں کا محل ہے، اس وجہ سے اس میں چاروں وجہیں جائز ہیں: وصل کل، فصل کل، وصل اول فصل ثانی، فصل اول وصل ثانی۔ اس میں فصل اول وصل ثانی بہتر ہے۔

آیت: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥

تجوید: اَلْ کا ہمزہ وصلی ہے، وصل میں یہ ہمزہ حذف ہو جائے گا، یعنی اَلرَّحِيْمِ کے میم سے ملا کر پڑھیں گے مِالْحَمْدُ اور ابتدا کی حالت میں ہمزہ ثابت رہے گا، یہ ہمزہ مفتوح پڑھا جائے گا۔ اَلْحَمْدُ میں لام تعریف کا اظہار اور میم ساکن کا بھی اظہار ہوگا۔ لِلّٰهِ میں لام کا ادغام مثلین تام ہوگا، دونوں لام باریک ہوں گے۔ رَبِّ کی راپُر ہوگی۔ اَلْعٰلَمِيْنَ میں لام تعریف کا اظہار

https://alislami.net

ہوگا، وصلاً ہمزہ گر جائے گا۔
وقف: اَلْعٰلَمِیْنَ میں صرف وقف بالاسکان ہوگا باعتبار کیفیت بلحاظ ادا محل کے اعتبار سے وقف حسن ہے علامت آیت کی وجہ سے وقف کے بعد ابتدا کریں گے (وقف پر اگر علامت آیت نہ ہوتو اعادہ کریں گے) مثلاً اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پر اگر وقف ہو جائے تو اَلْحَمْدُ سے اعادہ کریں گے (یعنی دوبارہ پڑھیں گے)
رسم: اَلْعٰلَمِیْنَ میں الف رسماً محذوف ہے، رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے۔
آیت: اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ O
تجوید: اَلرَّحْمٰنِ اَلرَّحِیْمِ دونوں میں ہمزہ وصلی ہے، وصلاً گر جائے گا، ابتدا کی صورت میں ہمزہ کو مفتوح پڑھیں گے، دونوں میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے۔ اَلرَّحِیْمِ میں وقفاً مد عارض ہے، وصلاً مد اصلی ہے۔
وقف: اس پر وقف بالاسکان اور وقف بالروم دونوں ہیں، بحالت روم صرف قصر ہوگا، اسکان کی حالت میں طول، توسط، قصر تینوں جائز ہیں، مگر طول بہتر ہے، باعتبار محل وقف کافی ہے۔
رسم: اَلرَّحْمٰنِ کا الف محذوف ہے، غیر قیاسی کی صورت ہے، تخفیفاً حذف ہے۔
آیت: مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ O
تجوید: اَلدِّیْنِ اس میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے۔ الدین میں بحالت وقف مد عارض ہوگا، اس میں طول، توسط، قصر تینوں جائز ہے لیکن طول اولیٰ ہے۔
وقف: اَلدِّیْنِ پر وقف بالاسکان و بالروم دونوں جائز ہے، اس میں چاروجہیں جائز ہیں جیسے اَلرَّحِیْمِ میں ہے، باعتبار محل وقف تام ہے
رسم: مٰلِكِ میں الف محذوف رسم غیر قیاسی کی صورت ہے، خلاف قراءت کی وجہ سے، اس لیے کہ بعض قراء کے نزدیک مَلِكِ ہے، رسم غیر قیاسی کی قسم رسم احتمالی ہے (بروایت حفص رسم قیاسی مقید ہے)
آیت: اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ O

رہے گا۔

تجوید: دونوں میں ہمزہ اصلی ہے، وصلاً و وقفاً دونوں حالتوں میں باقی رہے گا۔

وقف: نَسْتَعِیْنُ پر وقف بالاسکان وقف بالروم وقف بالاشمام تینوں وجہیں جائز ہیں، وقفاً مد عارض ہوگا، اس میں سات وجہیں جائز ہیں: طول، توسط، قصر مع الاسکان و اشمام اور قصر مع الروم اور دو وجہیں طول، توسط مع الروم دونوں غیر جائز ہیں، باعتبار محل وقف تام ہے۔

رسم: اِیَّاکَ دونوں جگہ الف ثابت ہے، یعنی رسم قیاسی ہے۔

آیت: اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝

تجوید: اِهْدِنَا میں ہمزہ وصلی ہے، وصلاً ہمزہ حذف ہو جائے گا، یعنی نَسْتَعِیْنُ کے نون سے ملا کر پڑھیں گے، نَسْتَعِیْنُ هْدِنَا الصِّرَاطَ پڑھیں گے، مگر وصل سے وقف بہتر ہے۔ اِهْدِنَا کا الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائے گا، وقفاً باقی رکھیں گے، اس پر وقفاً مد اصلی ہوگا مگر وقف اختیاری جائز نہیں۔ اَلصِّرَاطَ میں ہمزہ وصلی وصلاً گر جائے گا، اعادہ کی صورت میں ہمزہ مفتوح پڑھیں گے، را اور الف دونوں پُر ہوں گے، صاد اور طا بھی مستقل پُر ہے۔ اَلْمُسْتَقِیْمَ میں لام تعریف کا اظہار ہے، وصلاً مد اصلی ہے، وقفاً مد عارض ہے۔

وقف: اَلْمُسْتَقِیْمَ پر وقف بالاسکان ہوگا، تین وجہیں جائز ہیں: طول، توسط، قصر مع الاسکان، محل کے اعتبار سے وقف جائز ہے، وقف حسن نہیں ہے۔

رسم: اَلصِّرَاطَ کا الف ثابت ہے، قیاسی ہے، اس آیت میں سبھی ہمزہ و الف ثابت ہیں رسم قیاسی ہیں۔

آیت: صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۝

تجوید: صِرَاطَ بالکل اَلصِّرَاطَ کے مثل ہے، یعنی را و الف پُر ہے۔ اَلَّذِیْنَ میں لام تعریف کا ادغام مثلین تام ہے کثیر الدور کی وجہ سے پہلا لام محذوف ہے، غیر قیاسی کی صورت ہے خلاف اصل۔ اَنْعَمْتَ میں نون ساکن اور میم ساکن دونوں کا اظہار ہے۔ عَلَیْهِمْ کی یا حرف لین ہے، ادائیگی میں حرف مد اتنی تاخیر نہ ہوگی بلکہ ایک ہی ان میں ادا کریں گے، میم میں اظہار ہے۔

وقف: عَلَیْهِمْ میں وقف بالسکون ہے، اس کو وقف بالاظہار نہیں کہہ سکتے، کیوں کہ وقف بالاظہار کے

https://alislami.net

لیے مدغم و مخفی ہونا شرط ہے، باعتبار محل وقف جائز ہے۔

رسم: صِرَاطَ کا الف ثابت ہے، رسم قیاسی ہے۔

آیت: غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْنَ

تجوید: غَيْرِ اس میں غین پُر ہے (مستقل) یا حرف لین ہے ایک الف میں ادا کریں گے، را باریک ہے۔ اَلْمَغْضُوْبِ میں ہمزہ وصلی ہے، وصلاً گر جائے گا، لام تعریف کا اظہار ہوگا، ضاد اور واؤ دونوں پُر ہوں گے۔ عَلَيْهِمْ میں میم ساکن کا اظہار ہے۔ ولا کا الف وصلاً گر جائے گا اجتماعِ ساکنین علی غیرہ کی وجہ سے۔ اَلضَّآلِّيْنِ میں ہمزہ وصلی ہے، وصلاً گر جائے گا، لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے اور وقفاً مد عارض ہے، صرف تین وجہیں جائز ہیں: طول، توسط، قصر مع الاسکان، موقوف علیہ مفتوح کی وجہ سے وصلاً مد اصلی ہے۔ اٰمین سے ملا کر پڑھ سکتے ہیں مگر اس کا فصل بہتر ہے، کیوں کہ یہ قرآن نہیں ہے بلکہ کلمۂ دعائیہ ہے۔ وَلَا الضَّآلِّيْنَ کا فصل و وصل کے اعتبار سے تین ہی وجہیں جائز ہیں: وصل کل، فصل کل، فصل اول وصل ثانی جائز، وصل اول فصل ثانی ناجائز ہے۔

وقف: وَلَا الضَّآلِّيْنَ پر وقف بالاسکان ہے، تینوں وجہیں جائز ہیں: طول، توسط، قصر مگر طول بہتر ہے، باعتبار محل وقف تام ہے۔

رسم: اَلضَّآلِّيْنَ کا الف رسم قیاسی ہے لام مشددہ کی وجہ سے۔

(۲) سورۃُ البقرۃ (مدنی)

اس سورہ میں دو سو چھیاسی آیتیں ہیں، چھ ہزار ایک سو اکیس کلمے ہیں، پچیس ہزار پانچ سو حروف ہیں اور چالیس رکوع ہیں۔ اس کے فواصل (یعنی جس حروف پر آیت پوری ہو) (قُمْ لِنُدَبِّرَا) ق، م، ل، ن، د، ب، ر، ا، یہ آٹھ حروف پر آیت ختم ہوتے ہیں۔

آیت: الٓمّٓ ۝

تجوید: اَلِفْ میں کوئی مد نہیں ہے، کیوں کہ حروف مقطعات کے تین حروف میں بیچ والا حرف حرف مد ہونا چاہیے، جیسے لَامْ میں لام اور میم کے درمیان حرف مدہ ہے۔ لَامْ میں مد لازم حرفی مثقل ہے۔ اور

مِيمْ میں مدلازم حرفی مخفف ہے۔

وقف: میم پر وقف بالسکون ہے باعتبار کیفیت وقف بلحاظِ اصل، باعتبار محل وقف تام ہے۔

رسم: تینوں حروف رسم قیاسی ہیں۔

آیت: ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ

تجوید: ذٰلِكَ میں مد اصلی ہے۔ اَلْكِتٰبُ میں لام تعریف کا اظہار ہے۔ لَا رَيْبَ کے لَا میں مد اصلی ہے، راپُر، یا حرف لین ہے، وصلاً ایک الف میں ادا کریں گے، وقفاً مد لین عارض ہے، اس میں تین وجہیں ہوں گی: قصر، توسط، طول مع الاسکان، مگر قصر بہتر ہے۔

وقف: لَا رَيْبَ پر وقف بالاسکان ہے، محل کے اعتبار سے وقف معانقہ ہے، وقف معانقہ اس کو کہتے ہیں جس کا تعلق ماقبل اور مابعد دونوں کلموں سے ہو، اس کا حکم یہ ہے کہ اس پر وقف اول وصل ثانی یا وصل اول وقف ثانی، یعنی لَا رَيْبَ پر وقف کریں یا فِيْهِ پر وقف، دونوں جگہ وقف نہیں کرنا چاہیے، ورنہ بیچ والا کلمہ بے ربط ہو جائے گا، یعنی اس جگہ (فِيْهِ کا) باعتبار اصل وصل کر سکتے ہیں مگر ایک جگہ وقف کرنا بہتر ہے، باعتبار محل لَا رَيْبَ پر تام و بہتر ہے بمقابلہ فِيْهِ۔

رسم: ذٰلِكَ کا الف محذوف ہے۔ اَلْكِتٰبُ کا الف محذوف ہے، اختصاراً جو کہ رسم غیر قیاسی ہے، حذف کی صورت ہے۔ لَا کا الف ثابت ہے، رسم قیاسی ہے۔

آیت: هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

تجوید: هُدًى میں تنوین کا لام میں ادغام متقاربین تام ہے۔ لِلْمُتَّقِيْنَ میں لام تعریف کا اظہار ہے، وصلاً مد اصلی ہے، وقفاً مد عارض ہے، تین وجہیں جائز ہیں: طول، توسط، قصر مع الاسکان، مگر طول بہتر ہے۔

وقف: لِلْمُتَّقِيْنَ پر وقف بالاسکان ہے باعتبار کیفیت بلحاظِ ادا، باعتبار محل وقف تام ہے۔ هُدًى پر اگر وقف اضطراری ہوگا تو وقف بالابدال (وقف علی الابدال بھی ہوگا) باعتبار ادا، اور باعتبار اصل وقف بالسکون ہوگا، باعتبار وصل ورسم مخالف رسم اور مخالف وصل ہوگا، جس طرح مُوْسَى الْكِتٰبَ کے مُوْسٰى پر ہوتا ہے، اسی طرح نَبْلُوَا پر مخالف وصل مخالف رسم ہوگا، اس کے مثل جتنے کلمے ہیں ایسا ہی

https://alislami.net

وقف ہوگا، یہ بروایت حفص علیہ الرحمہ ہے، قراءت سبعہ میں جس طرح بروایت امام بزی عَمَّ سے عَمَّہٗ مخالف رسم وصل ہوتا ہے۔

رسم: هُدًى کی رسم غیر قیاسی ہے، ابدال کی صورت ہے۔ لِلْمُتَّقِيْنَ لام موصول کی صورت ہے مگر یہ رسم قیاسی ہے، اگر دو کلمے موصول ہوں گے جیسے بِئْسَمَا وغیرہ تو وہ رسم غیر قیاسی کی صورت ہوگی اور اگر حرف مقطوع ہوگا تو وہ رسم غیر قیاسی کی صورت ہوگی جیسے فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ کا لام مقطوع ہے جو اصل کے خلاف ہے، اس کی اصل کلمہ میں ملتا ہے مگر یہاں مقطوع ہی ہے (یعنی رسم عثمانی مقطوع ہی ثابت ہے)

آیت: اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ۝

تجوید: اَلَّذِيْنَ میں لام تعریف کا ادغام مثلین تام ہے۔ بِالْغَيْبِ میں لام تعریف کا اظہار ہے۔ اَلصَّلٰوةَ میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے۔ وَمِمَّا میں میم مشدد کی وجہ سے غنہ واجب ہے۔ رَزَقْنٰهُمْ میں میم ساکن کا اظہار ہے۔ يُنْفِقُوْنَ میں نون ساکن کا اخفاء ہے، وصلاً مد اصلی ہے، وقفاً مد عارض ہے، اس میں صرف تین ہی وجہیں جائز ہیں: طول، توسط، قصر مع الاسکان مگر طول بہتر ہے۔

وقف: يُنْفِقُوْنَ میں وقف بالاسکان ہے باعتبار کیفیت بلحاظِ ادا، باعتبار محل وقف تام ہے، بعض نے کافی کہا ہے۔

رسم: يُؤْمِنُوْنَ کا ہمزہ بشکل واؤ ہے، رسم قیاسی ہے۔ الصلوة کا رسم غیر قیاسی ہے، ابدال کی صورت ہے۔ رَزَقْنٰهُمْ کا الف محذوف ہے، رسم غیر قیاسی ہے، حذف کی صورت ہے۔

آیت: وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ .

تجوید: وَالَّذِيْنَ میں لام تعریف کا ادغام ہے۔ بِمَآ اُنْزِلَ میں مد منفصل ہے صرف توسط ہے جس کی مقدار حدر میں دو الف، تدویر میں ڈھائی الف، ترتیل میں چار الف ہے۔ اُنْزِلَ میں نون کا اخفاء ہے، یہی قاعدہ وَمَآ اُنْزِلَ میں بھی ہے۔ مِنْ قَبْلِكَ میں نون ساکن کا اخفاء ہے، ہر جگہ اخفاء میں ایک الف کے مقدار حرف غنہ ہوگا۔

وقف: مِنْ قَبْلِكَ میں وقف بالاسکان ہوگا باعتبار کیفیت بلحاظِ ادا، باعتبار محل وقف کافی ہے، علامہ

https://alislami.net

دانی کے نزدیک۔علامہ سجاوندی کے نزدیک وقف جائز ہے۔

رسم: بِمَا اور ما کا الف ثابت ہے،رسم قیاسی ہے۔

آیت: وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ○

تجوید: وَبِالْاٰخِرَةِ میں لام تعریف کا اظہار ہے، راپُر ہے۔ ھُمْ میں میم ساکن کا اظہار ہے۔ يُوْقِنُوْنَ میں وصلاً مد اصلی ہے، وقفاً مد عارض ہے،طول،توسط،قصر تینوں جائز ہے مگر طول بہتر ہے۔

وقف: يُوْقِنُوْنَ میں وقف بالاسکان ہے باعتبار کیفیت بلحاظ ادا، باعتبار محل وقف تام ہے،بعض نے کافی کہا ہے۔

رسم: وَبِالْاٰخِرَةِ میں الف رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے اور ہمزہ مرسوم ہے رسم قیاسی ہے۔

آیت: اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

تجوید: اُولٰٓئِكَ دونوں جگہ مد متصل ہے،اس میں صرف توسط ہے،اس کی مقدار حدر میں دو الف، تدویر میں ڈھائی الف، ترتیل میں چار الف ہے۔ هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ میں تنوین اور نون ساکن دونوں کا ادغام متقاربین تام ہے، پہلے میں ادغام باغنہ ہے(ادغام ناقص بعض کے نزدیک) دوسرے میں ادغام بے غنہ ہے(ادغام تام) میم ساکن کا اظہار ہے۔ اَلْمُفْلِحُوْنَ میں ہمزہ وصلی ہے، لام تعریف کا اظہار ہے،اس میں مد عارض ہے،اس میں طول،توسط،قصر تینوں وجہیں جائز ہیں،مگر طول بہتر ہے۔

وقف: اَلْمُفْلِحُوْنَ اس میں صرف وقف بالاسکان ہے، باعتبار محل وقف تام ہے۔

رسم: اُولٰٓئِكَ دونوں جگہ اس میں واوٗ اثبات کی صورت ہے جو غیر مقروء ہے رسم غیر قیاسی ہے، الف محذوف ہے رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے، ہمزہ یا کی صورت ہے رسم قیاسی ہے۔ عَلٰى رسم غیر قیاسی ہے ابدال کی صورت ہے۔ هُدًى میں ابدال کی صورت ہے، رسم غیر قیاسی ہے۔

آیت: اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○

تجوید: اِنَّ میں ہمزہ اصلی ہے، اس میں غنہ واجب ہے نون مشدد کی وجہ سے۔ اَلَّذِيْنَ میں لام تعریف کا ادغام مثلین تام ہے۔ سَوَآءٌ میں مد متصل ہے، اس میں صرف توسط ہے، تنوین کا اظہار ہے۔ عَلَيْهِمْ میں میم ساکن کا اظہار ہے۔ ءَاَنْذَرْتَهُمْ دونوں ہمزہ کی تحقیق ہے۔

نوٹ:۔ جہاں بھی دو ہمزہ جمع ہوں گے پڑھنے میں ان دونوں ہمزوں کو تحقیق سے ادا کریں

بروایت حفص علیہ الرحمہ صرف ایک جگہ تسہیل واجب ہے ءَ اَعْجَمِیٌّ میں اور چھ جگہ جائز ہے۔ ءَ اَللّٰہِ دوجگہ۔ ءَ اَلذّٰکَرَیْنِ دوجگہ۔ ءَ اَلْئٰنَ دوجگہ مگر ان چھوں میں تسہیل سے ابدال بہتر ہے، ابدال کی صورت میں مد لازم ہوجائے گا، چار جگہ کلمی مثقل، دوجگہ کلمی مخفف ہوگا، تفصیل تجوید کی کتابوں میں دیکھ لیں۔

ءَ اَنْذَرْتَھُمْ میں نون ساکن کا اخفاء ہے، را پُر ہے، میم ساکن کا اظہار ہے۔ اَمْ، لَمْ دونوں میں میم ساکن کا اظہار ہے۔ تُنْذِرْھُمْ میں نون ساکن کا اخفاء ہے، میم ساکن کا اظہار ہے۔ لَا میں مد اصلی ہے۔ یُؤْمِنُوْنَ میں ہمزہ کی تحقیق ہے، اس میں مد عارض ہے، صرف طول، توسط، قصر جائز ہے مگر طول بہتر ہے۔

وقف: لَا یُؤْمِنُوْنَ میں وقف بالاسکان ہے باعتبار کیفیت بلحاظِ ادا، باعتبار محل وقف تام، وقف سنت۔

رسم: کَفَرُوْا میں الف رسم غیر قیاسی ہے اثبات کی صورت ہے (غیر مقروء) سَوَآءٌ میں الف ثابت ہے، رسم قیاسی ہے، ہمزہ محذوف رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے۔ ء علامت ہمزہ ہے جہاں بھی ہوگا اس کو محذوف کہیں گے، ہمزہ تین صورتوں میں ہوتا ہے: الف کی صورت جیسے شان۔ واؤ کی صورت جیسے یُؤْمِنُوْنَ۔ یا کی صورت جیسے لِئَلَّا، اگر ان تین صورتوں میں ہوگا تو قیاسی ہوگا، اگر ہمزہ مثل دفء یہ رسم غیر قیاسی ہوگا، یہ قاعدہ ذہن میں رکھ لیں۔ ءَ اَنْذَرْتَھُمْ میں پہلا ہمزہ حذف کی صورت رسم غیر قیاسی ہے، دوسرا رسم قیاسی ہے الف کی صورت پہلا ہمزہ تماثل فی الرسم کی وجہ سے محذوف ہے۔ اَمْ میں ہمزہ رسم قیاسی الف کی صورت ہے۔ یُؤْمِنُوْنَ میں ہمزہ واؤ کی صورت میں ہے، رسم قیاسی ہے۔

آیت: خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ وَعَلٰی سَمْعِھِمْ وَعَلٰٓی اَبْصَارِھِمْ غِشَاوَۃٌ.

تجوید: اَللّٰہُ کا لام پُر ہوگا۔ عَلٰی میں دونوں جگہ مد اصلی ہے۔ قُلُوْبِھِمْ میں میم ساکن کا اظہار ہے۔ سَمْعِھِمْ میں میم ساکن کا اظہار ہے۔ وَعَلٰٓی اَبْصَارِھِمْ میں مد منفصل ہے، اس میں صرف توسط ہے، مقدار پہلے گزر چکی ہے، را باریک ہے، میم ساکن کا اظہار ہے۔ غِشَاوَۃٌ میں وصلاً ادغام متقاربین مع الغنہ ہے، وقفاً ہا ساکنہ پڑھیں گے۔

وقف: غِشَاوَۃٌ اس پر وقف بالابدال باعتبار کیفیت بلحاظ ادا، بلحاظ اصل وقف بالسکون ہوگا، اس میں

https://alislami.net

اسی وجہ سے روم واشمام جائز نہیں ہے (ساکن لازم ہونے کی وجہ سے) باعتبار محل وقف کافی ہے۔

رسم: اَللّٰهُ کا الف محذوف ہے، رسم غیر قیاسی ہے، حذف کی صورت ہے۔ عَلٰی رسم غیر قیاسی ہے، ابدال کی صورت، یعنی الف یا کی صورت میں ہے تینوں جگہ۔ اَبْصَارِهِمْ کا الف رسم قیاسی ہے، رسماً ثابت ہے۔

آیت: وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ○

تجوید: وَلَهُمْ میں میم ساکن کا اظہار ہے۔ عَذَابٌ عَظِيْمٌ میں تنوین کا اظہار ہے، عَظِيْمٌ میں وصلاً مد اصلی وادغام متقاربین ہے بالغنہ، وقفاً مد عارض ہے، اس میں سات وجہیں جائز ہیں: طول، توسط، قصر مع الاسکان واشمام اور قصر مع الروم۔

وقف: وقف بالاسکان، اشمام وروم ہے۔ باعتبار محل وقف تام ہے۔

رسم: عَذَابٌ کا الف رسماً ثابت ہے، رسم قیاسی ہے۔

آیت: وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ○

تجوید: وَمِنَ النَّاسِ نون کو فتحہ کی حرکت دیں گے اجتماع ساکنین کی وجہ سے کثیر الدور کی وجہ سے، اس کے بعد ہمزہ وصلی ہے، لام تعریف کا ادغام متقاربین بالغنہ ہوگا۔ مَنْ يَّقُوْلُ میں نون ساکن کا ادغام متقاربین بالغنہ ہوگا۔ اٰمَنَّا میں دونوں جگہ مد اصلی ہے۔ بِاللّٰهِ کا ہمزہ وصلی ہے، لام باریک ہے، ادغام مثلین تام ہے۔ وَبِالْيَوْمِ میں لام تعریف کا اظہار ہے، یا حرف لین ہے ایک الف میں ادا کریں گے۔ الْاٰخِرِ میں ہمزہ وصلی ہے، لام تعریف کا اظہار ہے، الف میں مد اصلی ہے، خا مستقل پُر، را غیر مستقل پُر مگر دونوں کا پُر ہونا عارض ہے، ان دونوں کو صفت استعلاء لازم ہے۔ وَمَا هُمْ میں میم ساکن کا اخفاء ہے۔ بِمُؤْمِنِيْنَ میں ہمزہ تحقیق سے ادا کریں گے، وصلاً مد اصلی، وقفاً مد عارض، تین وجہیں جائز ہیں: طول، توسط، قصر بالاسکان مگر طول بہتر ہے، کیوں کہ حرف مد قوی ہے۔

وقف: بِمُؤْمِنِيْنَ میں صرف وقف بالاسکان ہوگا باعتبار کیفیت بلحاظِ ادا، باعتبار محل وقف کافی وصالح۔

رسم: اٰمَنَّا میں ہمزہ ثابت رسم قیاسی ہے، الف محذوف ہے، رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے (تماثل فی الرسم کی وجہ سے) بِاللّٰهِ کا الف محذوف ہے، رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے۔ الْاٰخِرِ

https://alislami.net

ہیں ہمزہ کے بعد والا الف محذوف ہے، رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے۔ بِمُؤْمِنِیْنَ کا ہمزہ ثابت ہے، رسم قیاسی ہے۔

آیت: يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝

تجوید: اَللّٰهَ کا ہمزہ وصلی ہے، لام پُر ہے، ادغام مثلین تام ہے۔ وَالَّذِيْنَ میں یہی ادغام ہے۔ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ میں مد منفصل ہے، صرف توسط ہے، نون ساکن کا اخفاء ہے، میم ساکن کا اظہار ہے۔ وَمَا يَشْعُرُوْنَ میں وصلاً مد اصلی ہے، وقفاً مد عارض ہے طول، توسط، قصر جائز ہے مگر طول بہتر ہے۔

وقف: وَمَا يَشْعُرُوْنَ میں وقف بالاسکان باعتبار کیفیت بلحاظِ ادا، باعتبار محل وقف کافی ہے۔

رسم: يُخٰدِعُوْنَ میں الف محذوف ہے اختصاراً۔ اَللّٰهَ کا الف اختصاراً محذوف ہے، دونوں حذف کی صورت رسم غیر قیاسی ہے۔ اٰمَنُوْا میں ہمزہ ثابت ہے، رسم قیاسی ہے، ہمزہ کے بعد الف محذوف ہے، رسم غیر قیاسی ہے (تماثل فی الرسم کی وجہ سے) آخر کا الف رسم غیر قیاسی ہے، اثبات کی صورت ہے۔

آیت: فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا۔

تجوید: فِيْ میں مد اصلی ہے۔ قُلُوْبِهِمْ میں میم کا ادغام مثلین ہے بالغنہ۔ مَرَضٌ میں تنوین کا اخفاء ہے۔ فَزَادَهُمُ میں میم پر ضمہ عارضی ہے، اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے اس پر ضمہ کی حرکت دی گئی ہے۔ اَللّٰهُ کا لام پُر ہے، اس کا ہمزہ وصلی ہے، لام تعریف کا ادغام مثلین تام ہے۔ مَرَضًا وصلاً تنوین کا ادغام متقاربین تام ہے بالغنہ۔

وقف: مَرَضًا باعتبار ادا وقف بالابدال ہے، باعتبار اصل وقف بالسکون ہے، باعتبار وصل و رسم موافق رسم مخالف وصل ہے، باعتبار محل وقف صالح ہے۔

رسم: فَزَادَهُمُ کا الف رسماً ثابت ہے، رسم قیاسی ہے۔ اَللّٰهُ کا الف محذوف ہے اختصاراً رسم غیر قیاسی ہے۔

آیت: وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝

تجوید: وَلَهُمْ میں میم ساکن کا اظہار ہے۔ عَذَابٌ میں تنوین کا اظہار ہے۔ اَلِيْمٌ میں تنوین کا

https://alislami.net

اقلاب ہے، اس کے بعد اخفاء ہے بالغنہ۔ كَانُوْا میں مد اصلی ہے۔ يَكْذِبُوْنَ میں وصلاً مد اصلی ہے، وقفاً مد عارض ہے طول، توسط، قصر تینوں وجہیں جائز ہیں مگر اول بہتر ہے۔

وقف: يَكْذِبُوْنَ پر وقف بالاسکان ہے، باعتبار محل وقف تام ہے۔

رسم: عَذَابٌ کا الف ثابت ہے، رسم قیاسی ہے۔ كَانُوْا میں الف رسم غیر قیاسی ہے، اثبات کی صورت ہے۔

آیت: وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ۝

تجوید: وَاِذَا میں مد اصلی ہے۔ اِقِيْلَ کے لام کا اظہار ہے، کیوں کہ دونوں لام متحرک ہیں بروایت حفص علیہ الرحمہ صرف ادغام صغیر ہے، ادغام صغیر کے لیے مدغم کا ساکن ہونا شرط ہے، اس لیے اس میں اظہار ہی ہوگا۔ لَا میں مد اصلی ہے۔ تُفْسِدُوْا میں بھی مد اصلی ہے۔ فِىْ میں اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے وصلاً یا گر جائے گی، وقفاً باقی رہے گی۔ الْاَرْضِ کا پہلا ہمزہ وصلی ہے اور دوسرا ہمزہ اصلی ہے، لام تعریف کا اظہار ہے۔ قَالُوْٓا اِنَّمَا میں مد منفصل ہے، اس میں صرف توسط ہے، نون میں غنہ واجب ہے۔ مُصْلِحُوْنَ میں وصلاً مد اصلی ہے، وقفاً مد عارض ہے، صرف تین وجہیں جائز ہیں: طول، توسط، قصر مع الاسکان مگر طول بہتر ہے۔

وقف: مُصْلِحُوْنَ میں باعتبار کیفیت بلحاظ ادا وقف بالاسکان ہے، محل کے اعتبار سے وقف کافی ہے۔

رسم: لَا تُفْسِدُوْا، قَالُوْا دونوں میں الف رسم غیر قیاسی ہے، اثبات کی صورت ہے۔

آیت: اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ۝

تجوید: اَلَآ اِنَّهُمْ میں مد منفصل ہے، اس میں صرف توسط ہے، اور میم ساکن کا اظہار ہے۔ هُمُ میں اجتماعِ ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے میم ساکن کو ضمہ کی حرکت دیں گے۔ الْمُفْسِدُوْنَ میں لام تعریف کا اظہار ہے، وصلاً مد اصلی ہے، وقفاً مد عارض ہے، اس میں طول، توسط، قصر تینوں وجہیں جائز ہیں مگر طول بہتر ہے۔ وَلٰكِنْ لَّا دونوں میں مد اصلی ہے اور نون ساکن کا ادغام متقاربین تام ہے۔ يَشْعُرُوْنَ میں وصلاً مد اصلی ہے، وقفاً مد عارض ہے، اس میں طول، توسط، قصر تینوں وجہیں جائز ہیں مگر طول بہتر ہے۔

https://alislami.net

وقف: لَا یَشْعُرُوْن اس پر باعتبار کیفیت بلحاظِ ادا وقف بالاسکان، باعتبار محل وقف تام ہے۔

رسم: اَلَا، لَا، لٰکِنْ لَّا، تینوں میں الف مرسوم ہے، رسم قیاسی ہے، نون مرسوم ہے، رسم قیاسی مقطوع کی صورت ہے۔

آیت: وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ط

تجوید: لَهُمْ میں میم ساکن کا اظہار ہے۔ اٰمِنُوْا میں مد اصلی ہے۔ كَمَآ اٰمَنَ میں مد منفصل ہے، صرف توسط ہے۔ اٰمَنَ النَّاسُ میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام بالغنہ ہے۔ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ میں مد منفصل ہے، صرف توسط ہے۔ اَنُؤْمِنُ میں ہمزہ کی تحقیق ہے۔ كَمَآ اٰمَنَ میں مد منفصل ہے، صرف توسط ہے۔ اَلسُّفَهَآءُ میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے اور مد متصل ہے، وصلاً صرف توسط ہے، وقفاً توسط، طول دونوں ہے، قصر جائز نہیں ہے۔

وقف: اَلسُّفَهَآءُ پر باعتبار کیفیت وقف بلحاظِ ادا وقف بالاسکان وبالاشمام وبالروم تینوں جائز ہیں، اس صورت میں کل پانچ وجہیں جائز ہوں گی: طول، توسط مع الاسکان، طول، توسط مع الاشمام، توسط مع الروم۔ چار وجہیں ناجائز ہوں گی: قصر مع الاسکان، ومع الاشمام، قصر وطول مع الروم، باعتبار محل وقف کافی، وقف مطلق ہے۔

رسم: وَاِذَا کا الف ثابت ہے، رسم قیاسی ہے۔ اٰمِنُوْا، اٰمَنَ دونوں جگہ الف رسم غیر قیاسی ہے حذف کی صورت ہے، واؤ کے بعد والا الف رسم غیر قیاسی اثبات کی صورت ہے۔ قَالُوْا میں بھی الف بعد واؤ غیر قیاسی ہے، اثبات کی صورت ہے۔ اَنُؤْمِنُ میں ہمزہ واؤ کی صورت میں ثابت ہے، رسم قیاسی ہے۔ اَلسُّفَهَآءُ کا ہمزہ بھی محذوف ہے، رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے۔

آیت: اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝

تجوید: اَلَآ میں مد منفصل ہے۔ اِنَّهُمْ میں میم ساکن کا اظہار ہے۔ هُمُ میں اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے میم کو ضمہ کی حرکت دی گئی ہے۔ اَلسُّفَهَآءُ میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے اور اس میں مد متصل ہے، اس میں صرف توسط ہے۔ وَلَا میں مد اصلی ہے۔ لٰكِنْ لَّا میں نون ساکن کا ادغام متقاربین تام بلا غنہ ہے اور لَا میں مد اصلی ہے۔ يَعْلَمُوْنَ میں وصلاً مد اصلی ہے، وقفاً مد عارض ہے،

https://alislami.net

طول، توسط، قصر تینوں وجہیں جائز ہیں مگر طول بہتر ہے۔

وقف: لَا يَعْلَمُوْنَ پر وقف بالاسکان ہے، باعتبار محل وقف تام ہے۔

رسم: اَلسُّفَهَآءُ کا ہمزہ محذوف رسم غیر قیاسی ہے۔ وَلٰكِنْ لَّا کا نون مرسوم ہے، مقطوع کی صورت ہے، رسم قیاسی ہے۔

آیت: وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ج

تجوید: وَاِذَا میں مد اصلی ہے۔ لَقُوْا کا واؤ وصلاً اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جائے گا۔ اَلَّذِيْنَ میں لام تعریف کا ادغام مثلین تام ہے۔ اٰمَنُوْا میں مد اصلی ہے۔ قَالُوْا میں مد منفصل ہے۔ اٰمَنَّا میں مد اصلی ہے۔

وقف: اٰمَنَّا پر وقف بالاسکان ہے، باعتبار محل وقف جائز ہے۔

رسم: وَاِذَا کا الف رسم قیاسی مرسوم ہے۔ لَقُوْا بعد واؤ الف غیر قیاسی ہے، اثبات کی صورت ہے۔ اَلَّذِيْنَ میں لام موصول ہے کثیر الدور کی وجہ سے رسم غیر قیاسی ہے۔ قَالُوْا میں بعد واؤ الف غیر قیاسی اثبات کی صورت ہے۔ اٰمَنُوْا، اٰمَنَّا دونوں میں ہمزہ مرسوم ہے، رسم قیاسی، الف محذوف ہے، رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے تماثل فی الرسم کی وجہ سے۔ اٰمَنُوْا میں بعد واؤ الف ثابت ہے، رسم غیر قیاسی ہے۔

آیت: وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُ وْنَ O

تجوید: وَاِذَا میں مد اصلی ہے۔ خَلَوْا اِلٰى میں ہمزہ کی تحقیق ہے۔ شَيٰطِيْنِهِمْ میں میم ساکن کا اظہار ہے۔ قَالُوْا میں مد منفصل ہے، اس میں صرف توسط ہے، مقدار دو، ڈھائی، چار الف ہے۔ مَعَكُمْ میں میم ساکن کا اظہار ہے۔ اِنَّمَا میں نون مشدد میں غنہ واجب ہے۔ مُسْتَهْزِءُ وْنَ میں وصلاً مد اصلی ہے، وقفاً مد عارض ہے، اس میں تینوں وجہیں جائز ہیں: طول، توسط، قصر مگر طول بہتر ہے۔

وقف: مُسْتَهْزِءُ وْنَ پر وقف بالاسکان ہے، باعتبار محل وقف کافی ہے۔

رسم: خَلَوْا، قَالُوْا دونوں میں بعد واؤ الف رسم غیر قیاسی اثبات کی صورت ہے۔ شَيٰطِيْنِهِمْ میں بعد یا الف رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے۔ مُسْتَهْزِءُ وْنَ میں واؤ سے پہلے ہمزہ رسم غیر قیاسی ہے

https://alislami.net

حذف کی صورت ہے۔

آیت: اَللّٰهُ یَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَیَمُدُّهُمْ فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ٥

تجوید: اَللّٰهُ کا ہمزہ وصلی ماقبل کے وصل سے ہمزہ وصلی گر جائے گا اور لام تعریف کا ادغام مثلین تام جس کی وجہ سے دونوں لام پُر ہوں گے۔ بِهِمْ اور یَمُدُّهُمْ اور طُغْیَانِهِمْ تینوں میں میم ساکن کا اظہار ہے۔ یَعْمَهُوْنَ میں وصلاً مد اصلی ہے، وقفاً مد عارض ہے، اس میں بھی تینوں وجہیں جائز ہیں مگر طول بہتر ہے۔

وقف: یَعْمَهُوْنَ پر وقف بالاسکان ہے، باعتبار محل وقف تام ہے۔

رسم: اَللّٰهُ کا الف اختصاراً محذوف رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے۔ یَسْتَهْزِئُ میں ہمزہ کی رسم رسم قیاسی ہے بشکل یا ہے۔

آیت: اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰی فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا کَانُوْا مُهْتَدِیْنَ ٥

تجوید: اُولٰٓئِکَ میں مد متصل ہے، اس میں صرف توسط ہے، اس کی مقدار دو، ڈھائی، چار الف ہے۔ اَلَّذِیْنَ میں لام تعریف کا ادغام مثلین تام ہے۔ اشتروا میں ہمزہ وصلی ہے، وصلاً گر جائے گا، واؤ پر ضمہ عارضی ہے اجتماع ساکنین کی وجہ سے حرف لین کے واؤ فعل کی وجہ سے ضمہ کی حرکت دی گئی۔ اَلضَّلٰلَةَ میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے۔ بِالْهُدٰی میں لام تعریف کا اظہار ہے۔ رَبِحَتْ میں را پُر ہے، تا کا تا میں ادغام مثلین تام ہے۔ تِجَارَتُهُمْ میں را پُر ہے، میم ساکن کا اظہار ہے۔ کَانُوْا میں مد اصلی ہے۔ مُهْتَدِیْنَ میں وصلاً مد اصلی ہے، وقفاً مد عارض ہے، تینوں وجہیں جائز ہیں مگر طول بہتر ہے۔

وقف: مُهْتَدِیْنَ پر وقف بالاسکان ہے، باعتبار محل وقف تام ہے۔

رسم: اُولٰٓئِکَ میں واؤ اور الف دونوں رسم غیر قیاسی ہیں، واؤ اثبات کی صورت ہے، الف حذف کی صورت ہے، ہمزہ رسم قیاسی ہے بشکل یا ہے۔ اَلضَّلٰلَةَ میں الف رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے۔ بِالْهُدٰی کا الف رسم غیر قیاسی ابدال کی صورت ہے۔ کَانُوْا کا الف بعد واؤ رسم غیر قیاسی ہے اثبات کی صورت ہے۔

آیت: مَثَلُهُمْ کَمَثَلِ الَّذِی اسْتَوْقَدَ نَارًا.

تجوید: مَثَلُهُمْ میں میم ساکن کا اظہار ہے۔ اَلَّذِیْ میں لام تعریف کا ادغام مثلین تام ہے، یا وصلاً
اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر جائے گی، وقفاً باقی رہے گی۔ اِسْتَوْقَدَ میں ہمزہ وصلی ہے، اس لیے اس
سے پہلے جو حرف مد یا ہے وہ گر جائے گی۔ نَارًا کی راپُر ہوگی، وصلاً تنوین کا اخفاء ہوگا۔

وقف: نَارًا پر وقف بالا بدال ہوگا باعتبار ادا، باعتبار اصل وقف بالسکون ہوگا اور باعتبار رسم و وصل موافق رسم اور مخالف وصل ہوگا، باعتبار محل وقف جائز ہے۔

رسم: نَارًا بعدرا الف وصلاً رسم غیر قیاسی اور وقفاً رسم قیاسی ہے۔

آیت: فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَاحَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِیْ ظُلُمٰتٍ لَّا یُبْصِرُوْنَ ○

تجوید: فَلَمَّا میں غنہ واجب ہے اور اس میں مد منفصل ہے، اس میں صرف توسط ہے، اس کی مقدار دو، ڈھائی، چار الف ہے۔ اَضَآءَتْ اس میں مد متصل ہے، اس میں بھی صرف توسط ہے، مقدار وہی ہے جو فَلَمَّا میں ہے۔ اَللّٰهُ کا ہمزہ وصلی ہے اور لام تعریف کا ادغام مثلین تام ہے، اس وجہ سے دونوں لام پُر ہوں گے۔ بِنُوْرِهِمْ میں را باریک ہے اور میم ساکن کا اظہار ہے۔ وَتَرَكَهُمْ میں راپُر ہے اور میم ساکن کا اظہار ہے۔ ظُلُمٰتٍ میں تنوین کا ادغام متقاربین تام ہے۔ لَا یُبْصِرُوْنَ میں راپُر ہے، وصلاً مد اصلی، وقفاً مد عارض، اس میں طول، توسط، قصر تینوں وجہیں جائز ہیں مگر طول بہتر ہے۔

وقف: لَا یُبْصِرُوْنَ پر وقف بالا سکان ہے، باعتبار محل وقف تام ہے۔

رسم: اَضَآءَتْ کا ہمزہ رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے۔ اَللّٰهُ کا الف بعدِ لام رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے۔ ظُلُمٰتٍ کا الف رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے۔

آیت: صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ○

تجوید: صُمٌّ میں تنوین کا اقلاب ہے، اس کے بعد اخفاء ہوگا۔ بُكْمٌ میں تنوین کا اظہار ہے۔ عُمْیٌ میں بھی تنوین کا اظہار ہے۔ فَهُمْ میں میم ساکن کا اظہار ہے۔ لَا یَرْجِعُوْنَ میں راپُر ہے، وقفاً مد عارض ہے۔طول، توسط، قصر تینوں وجہیں جائز ہیں لیکن طول اولیٰ ہے۔

وقف: لَا یَرْجِعُوْنَ پر وقف بالا سکان ہے، باعتبار محل وقف صالح ہے و کافی ہے۔

رسم: اس آیت میں کوئی کلمہ رسم غیر قیاسی نہیں ہے۔

https://alislami.net

آیت: اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ

تجوید: كَصَيِّبٍ میں تنوین کا ادغام متقاربین تام ہے۔ مِنَ کے نون ساکن کو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے فتحہ کی حرکت ہے۔ اَلسَّمَآءِ میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے، اس میں مد متصل ہے، اس میں صرف توسط ہے، اس کی مقدار دو، ڈھائی، چار الف ہے، حدر میں دو الف ادا کریں گے۔ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ تینوں جگہ تنوین کا ادغام متقاربین ناقص ہے، را دونوں جگہ پُر ہے۔

وقف: بَرْقٌ پر وقف بالا سکان واشمام وروم ہے، باعتبار محل وقف جائز ہے۔

رسم: اَلسَّمَآءِ کا الف رسم قیاسی ہے، ہمزہ رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے۔ ظُلُمٰتٌ کا الف رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے۔

آیت: يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ

تجوید: اَصَابِعَهُمْ میں میم ساکن کا اظہار ہے۔ فِيْ میں مد منفصل ہے، اس میں صرف توسط ہے، مقدار دو، ڈھائی، چار الف ہے۔ اٰذَانِهِمْ میں ادغام مثلین تام ہے۔ اَلصَّوَاعِقِ میں لام تعریف کا ادغام متقاربین تام ہے۔ حَذَرَ کی را پُر ہے۔ اَلْمَوْتِ میں لام تعریف کا اظہار ہے، وصلاً ایک الف میں ادا کریں گے کیوں کہ حرف لین ہے، وقفاً مد لین عارض ہے، تینوں وجہیں جائز ہیں مگر قصر بہتر ہے۔

وقف: وقف بالاسکان وروم ہوگا، باعتبار محل وقف حسن ہے۔

رسم: اٰذَانِهِمْ ہمزہ کے بعد والا الف رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے اور ہمزہ مبتدیہ رسم قیاسی بشکل الف ہے۔

آیت: وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ ۢبِالْكٰفِرِيْنَ ○

تجوید: وَاللّٰهُ کا دونوں لام پُر ہے اور لام تعریف کا ادغام مثلین تام ہے۔ مُحِيْطٌ میں تنوین کا اقلاب ہے، اقلاب کے بعد میم ساکن کا اخفاء ہوگا۔ بِالْكٰفِرِيْنَ میں لام تعریف کا اظہار ہے، وقفاً مد عارض ہے، تینوں وجہیں جائز ہیں مگر طول بہتر ہے۔

وقف: بِالْكٰفِرِيْنَ پر وقف بالاسکان ہے، تینوں وجہیں جائز ہیں مگر طول بہتر ہے، باعتبار محل

https://alislami.net

وقف تام ہے۔

رسم: وَاللّٰہُ کا الف رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے۔ بِالْکٰفِرِیْنَ کا بھی الف رسم غیر قیاسی ہے، حذف کی صورت ہے۔

آیت: یَکَادُ الْبَرْقُ یَخْطَفُ اَبْصَارَھُمْ کُلَّمَآ اَضَآءَ لَھُمْ مَّشَوْا فِیْہِ.

تجوید: اَلْبَرْقُ میں لام تعریف کا اظہار ہے، راپُر ہے۔ اَبْصَارَھُمْ راپُر ہے اور میم ساکن کا اظہار ہے۔ کُلَّمَآ اَضَآءَ لَھُمْ میں مد منفصل ہے، دوسری جگہ مد متصل ہے، دونوں میں صرف توسط ہے، اس کی مقدار دو، ڈھائی، چار الف ہے، میم ساکن کا ادغام مثلین تام ہے۔ مَشَوْا میں حرف لین ہے، ایک ہی آن میں ادا کریں گے۔ فِیْہِ میں وقفاً مد عارض ہے، اس میں طول، توسط، قصر تینوں وجہیں جائز ہیں مگر طول بہتر ہے۔

وقف: فِیْہِ پر وقف بالاسکان وروم ہے، باعتبار محل وقف بہتر نہیں ہے۔

رسم: اَضَآءَ میں ہمزہ رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے۔ مَشَوْا میں الف رسم غیر قیاسی اثبات کی صورت ہے۔

آیت: وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَیْھِمْ قَامُوْا.

تجوید: وَاِذَآ اَظْلَمَ میں مد منفصل ہے صرف توسط ہے۔ عَلَیْھِمْ میں میم ساکن کا اظہار ہے۔ قَامُوْا میں مد اصلی ہے، قاف کے بعد الف پُر ہے۔

وقف: قَامُوْا پر وقف بالسکون ہے، موافق وصل مخالف رسم ہے، باعتبار محل وقف تام ہے۔

رسم: قَامُوْا بعد واؤ الف رسم غیر قیاسی ہے اثبات کی صورت ہے۔

آیت: وَلَوْ شَآءَ اللّٰہُ لَذَھَبَ بِسَمْعِھِمْ وَاَبْصَارِھِمْ.

تجوید: وَلَوْ حرف لین ہے۔ شَآءَ میں مد متصل ہے، اس میں صرف توسط ہے، اس کی مقدار دو، ڈھائی، چار الف ہے۔ اَللّٰہُ کا لام پُر ہے اور لام تعریف کا ادغام مثلین تام ہے۔ بِسَمْعِھِمْ میں میم ساکن کا اظہار ہے۔ وَاَبْصَارِھِمْ میں را باریک ہے اور میم ساکن کا اظہار ہے۔

وقف: وَاَبْصَارِھِمْ پر وقف بالسکون ہے، موافق رسم ووصل ہے، باعتبار محل وقف جائز ہے۔

https://alislami.net

رسم: شَآءَ کا ہمزہ رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے۔ اَللّٰہُ کا الف بعد لام رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے۔

آیت: اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ٥

تجوید: اِنَّ پر غنہ واجب ہے۔ اَللّٰہَ میں لام تعریف کا ادغام مثلین تام ہے، اس لیے دونوں لام پُر ہوں گے۔ شَیْءٍ میں تنوین کا اخفاء ہے۔ قَدِیْرٌ کی را وصلاً پُر ہے، وقفاً باریک، وقفاً مد عارض ہے، تینوں وجہیں جائز ہیں: طول، توسط، قصر مگر طول بہتر ہے۔

وقف: قَدِیْرٌ پر وقف بالاسکان وروم واشمام ہے، باعتبار محل وقف تام ہے۔

رسم: اَللّٰہُ کا الف بعد لام رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے۔ عَلٰی کا الف رسم غیر قیاسی ابدال کی صورت ہے۔ شَیْءٍ میں ہمزہ رسم غیر قیاسی حذف کی صورت ہے۔

https://alislami.net

ہمزہ اصلی و وصلی کے قواعد (مختصراً)

ہمزہ کی دو قسمیں ہیں: اصلی۔ زائد۔

ہمزہ اصلی:۔ جو کلمہ کے اصلی حروف میں سے ہو، یعنی فا، عین، لام ہو۔

فا کلمہ جیسے: اَخَذَ اس کے مثل۔ عین کلمہ جیسے: سُئِلَ۔ لام کلمہ جیسے: قَرَأَ، اس کے مثل۔

ہمزہ زائدہ:۔ جو کلمہ کے اصلی حروف سے زائد ہو، جیسے: اَکْرَمَ، اُقْتُلُوْا، اس کے مثل۔

ہمزہ زائدہ کی دو قسمیں ہیں: ہمزہ قطعی۔ ہمزہ وصلی۔

ہمزہ قطعی:۔ جو وصل وابتدا دونوں حالتوں میں ثابت رہے، جیسے: اَعُوْذُ اس کے مثل۔

ہمزہ وصلی:۔ جو صرف ابتدا اور اعادہ کی حالتوں میں باقی رہے، جیسے: اَللّٰهُ، اِسْمِ، اِضْرِبْ، اِفْتَحْ، اُقْتُلُوْا، اس کے مثل۔

فائدہ:۔ ہمزہ اصلی اور وصلی ایک ساتھ آئے، جیسے: ءَ اَللّٰهِ، ءَ اِسْتَکْبَرْتَ۔ اگر دونوں مفتوح ہوں تو ہمزہ وصلی ثابت رہے گا مگر اس میں تسہیل وابدال ہوگا مگر ابدال بہتر ہے، جیسے: ءَ آللّٰهِ اس کے مثل۔ اگر پہلا مفتوح دوسرا مکسور ہو تو ہمزہ وصلی گر جائے گا، جیسے: ءَ اِسْتَکْبَرْتَ سے اَسْتَکْبَرْتَ اس کے مثل۔

ہمزہ وصلی کی حرکت ابتدا و اعادہ کی حالت میں کیا ہوگی؟

اگر لام تعریف کا ہمزہ ہے تو مفتوح ہوگا، جیسے: اَللّٰهُ اور اس کے مثل۔ اگر اسم کا ہمزہ ہے تو مکسور ہوگا، جیسے: اِسْمِ اور اس کے مثل۔ اگر فعل کا ہمزہ ہے اور تیسرے حرف کا ضمہ اصلی ہے تو ہمزہ مضموم ہوگا، جیسے: اُقْتُلُوْا اس کے مثل، ورنہ مکسور ہوگا، جیسے: اِضْرِبْ، اِفْتَحْ، اِمْشُوْا، اس کے مثل۔ اس لیے کہ پہلے کلمہ میں تیسرے حرف پر کسرہ ہے، دوسرے پر فتحہ، تیسرے پر ضمہ عارضی ہے، اس لیے ہمزہ مکسور ہے۔

ہمزہ وصلی کی حرکت ابتدا و اعادہ کی حالت میں کیا ہوگی؟ وہ صورت پہلے بیان کر دی گئی ہے۔ اگر ہمزہ وصلی سے پہلے کلمہ کو ہمزہ وصلی سے وصل کر کے پڑھیں گے تو اب وہ صورت بیان کی جا رہی ہے۔

اگر ہمزہ وصلی سے پہلے والا کلمہ متحرک ہوگا تو اسی حرکت سے ہمزہ وصلی کو گرا کر پڑھیں گے، جیسے:

https://alislami.net

نَسْتَعِيْنُ اِهْدِنَا اس کے مثل۔ یہ صورت وصل حرکت بالسکون کی ہے۔

اگر ہمزہ وصلی سے پہلے والا کلمہ ساکن ہوگا تو اس کو حرکت عارضی دے کر پڑھیں گے، اگر مِنْ ہو تو اس کو فتحہ دے کر پڑھیں گے، جیسے: مِنْ اَللّٰهِ سے مِنَ اللّٰهِ اور اس کے مثل۔ اگر میم جمع ہو تو اس کو ضمہ دے کر پڑھیں گے، جیسے: عَلَیْهِمْ اَلْقِتَالُ سے عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ اور اس کے مثل۔ اگر حرف لین فعل جمع ہو تو اس کو بھی ضمہ دے کر پڑھیں گے، جیسے: فَتَمَنَّوْا اَلْمَوْتَ سے فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اور اس کے مثل۔ یا حرف لین واحد کی صورت میں ہو فعل نہ ہو تو کسرہ کی حرکت دی جائے گی، جیسے: اَوْ اُنْقُصْ سے اَوِ انْقُصْ اور اس کے مثل۔ الٓمّٓ کے میم کو فتحہ دے کر پڑھیں گے، پڑھنے کی صورت اَلِفْ، لَامْ، مِيْمَ اللّٰهُ پڑھیں گے، اس کے علاوہ ہر جگہ کسرہ دیں گے، جیسے اَنْذِرْ اَلنَّاسَ سے اَنْذِرِ النَّاسَ اور اس کے مثل۔ اَحَدٌ اَللّٰهُ سے اَحَدُ ِاللّٰهُ پڑھیں گے اور اس کے مثل۔ یہ صورت وصل سکون بالسکون کی ہے۔

طلبہ کی سہولت کے لیے قرآن مقدس میں جتنے ہمزہ وصلی علامت آیت یا علامت وقف پر ہیں، اس کو تفصیلاً تحریر کر دیا ہے، کثیر الدور کلمات کو چھوڑ دیا ہے، جیسے: اَللّٰهُ، اَلْحَمْدُ، اَلَّذِیْ، اَلْیَوْمَ.

فائدہ زائدہ:۔ لام تعریف سے پہلے جو ہمزہ ہے وہ وصلاً گر جائے گا مگر جو لام تعریف کا لام نہ ہو بلکہ کلمہ کا ہو تو اس کا ہمزہ وصلاً نہیں گرے گا، جیسے: اَلْفَوْا۝ فَالْقَوْهُ۝ سورہ والصّٰفّٰت۔ اَلْهٰكُمُ۝ سورہ التَّكَاثُرُ اس کے مثل۔

قرآن مقدس میں جتنے ہمزہ وصلی علامت آیت اور علامت وقف پر واقع ہیں وہ تفصیلاً تحریر ہیں

حالت وصل	پارہ/سورۃ/آیت	حالت وصل	پارہ/سورۃ/آیت
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ	فاتحہ ۝۲	مُشْرِكِيْنَ انْظُرْ	پ۷ الانعام ۝۲۳
نَسْتَعِيْنُ اهْدِنَا	فاتحہ ۝۵	بِهٖ انْظُرْ	پ۷ // ۝۴۶
خَيْرًا نِاهْبِطُوْا	پ۱ البقرۃ ۝۶۱	بَعْضٍ نِانْظُرْ	پ۷ // ۝۶۵
يَعْلَمُوْنَ الْحَقُّ	پ۲ // ۝۱۴۷	مُتَشَابِهٍ نِانْظُرُوْا	پ۷ // ۝۹۹
فِى الْقَتْلٰى الْحُرُّ	پ۲ // ۝۱۷۸	يَعْلَمُوْنَ اتَّبِعْ	پ۷ // ۝۱۰۵
الظّٰلِمِيْنَ الشَّهْرُ	پ۲ // ۝۱۹۳	لِلْمُؤْمِنِيْنَ اتَّبِعُوْا	پ۸ الاعراف ۝۲
شَدِيْدُ الْعِقَابِ الْحَجُّ	پ۲ // ۝۲۱۱	بِرَحْمَةٍ نِادْخُلُوْا	پ۸ // ۝۴۹
حَكِيْمٌ نِالطَّلَاقُ	پ۲ // ۝۲۲۸	الْعٰلَمِيْنَ ادْعُوْا	پ۸ // ۝۵۵
هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ	پ۳ // ۝۲۵۵	سَبِيْلًا نِاتَّخَذُوْا	پ۹ // ۝۱۴۸
حَمِيْدٌ نِالشَّيْطٰنُ	پ۳ // ۝۲۶۸	لَا يَفْقَهُوْنَ الْاٰنَ	پ۱۰ الانفال ۝۶۵
عَذَابَ النَّارِ الصّٰبِرِيْنَ	پ۳ آل عمران ۝۱۶	فٰسِقُوْنَ اشْتَرَوْا	پ۱۰ التوبۃ ۝۸
فَيَكُوْنُ الْحَقُّ	پ۳ // ۝۵۹	يُؤْفَكُوْنَ اتَّخَذُوْا	پ۱۰ // ۝۳۰
شَهِيْدًا نِالرِّجَالُ	پ۵ نساء ۝۳۳	حَكِيْمٌ نِانْفِرُوْا	پ۱۰ // ۝۴۰
فَتِيْلًا نِانْظُرْ	پ۵ // ۝۴۹	مُجْرِمِيْنَ الْمُنٰفِقُوْنَ	پ۱۰ // ۝۶۶
ثَلٰثَةٌ نِانْتَهُوْا	پ۶ // ۝۱۷۱	اَلِيْمٌ نِاسْتَغْفِرْ لَهُمْ	پ۱۰ // ۝۷۹
اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا	پ۶ المائدۃ ۝۸	الْفٰسِقِيْنَ الْاَعْرَابُ	پ۱۱ // ۝۹۶
الطَّعَامَ انْظُرْ	پ۶ // ۝۷۵	الْعَظِيْمُ التّٰٓئِبُوْنَ	پ۱۱ // ۝۱۱۱
عَلِيْمٌ نِاعْلَمُوْا	پ۷ // ۝۹۷	مُبِيْنٍ نِاقْتُلُوْا	پ۱۲ یوسف ۝۸

https://alislami.net

حالت وصل	پارہ/سورۃ/آیت	حالت وصل	پارہ/سورۃ/آیت
اَلْحَاكِمِيْنَ ارْجِعُوْا	پ ۱۳ یوسف ۸۰ ○	مِصْبَاحٌ نِ الْمِصْبَاحُ	پ ۱۸ النور ۳۵ ○
اَلرّٰحِمِيْنَ اذْهَبُوْا	پ ۱۳ 〃 ۹۲ ○	زُجَاجَةٍ نِ الزُّجَاجَةُ	پ ۱۸ 〃 ۳۵ ○
وَعُيُوْنٍ نِ ادْخُلُوْهَا	پ ۱۴ الحجر ۴۵ ○	تَنْزِيْلًا نِ الْمُلْكُ	پ ۱۹ الفرقان ۲۵ ○
لِاَنْعُمِهٖ اجْتَبٰهُ	پ ۱۴ النحل ۱۲۱ ○	اَلْعَرْشِ الرَّحْمٰنُ	پ ۱۹ 〃 ۹ ○
يَخْتَلِفُوْنَ ادْعُ	پ ۱۴ 〃 ۱۲۴ ○	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ اذْهَبْ	پ ۱۹ النمل ۲۷ ○
مَنْشُوْرًا نِ اقْرَاْ	پ ۱۵ بنی اسرائیل ۱۳ ○	تَفْرَحُوْنَ ارْجِعْ	پ ۱۹ 〃 ۳۶ ○
مَحْظُوْرًا نِ انْظُرْ	پ ۱۵ 〃 ۲۰ ○	مِنَ الْاٰمِنِيْنَ اسْلُكْ	پ ۲۰ القصص ۳۱ ○
مُقْتَدِرًا نِ الْمَالُ	پ ۱۵ الکہف ۴۵ ○	اَلْعَنْكَبُوْتِ اتَّخَذَ	پ ۲۰ العنکبوت ۴۱ ○
اَلْعُلٰى الرَّحْمٰنُ	پ ۱۶ طٰہٰ ۴ ○	لِلْمُؤْمِنِيْنَ اتْلُ	پ ۲۱ 〃 ۴۴ ○
اَلْكُبْرٰى اذْهَبْ	پ ۱۶ 〃 ۲۳ ○	السَّبِيْلَ ادْعُوْا	پ ۲۱ الاحزاب ۴ ○
اَخِى اشْدُدْ	پ ۱۶ 〃 ۳۰ ○	رَحِيْمًا نِ النَّبِىُّ	پ ۲۱ 〃 ۵ ○
لِنَفْسِىْ اذْهَبْ	پ ۱۶ 〃 ۴۱ ○	رٰسِيٰتٍ نِ اعْمَلُوْا	پ ۲۲ سبا ۱۳ ○
ذِكْرِىْ اذْهَبَا	پ ۱۶ 〃 ۴۲ ○	اِلَّا نُفُوْرًا نِ اسْتِكْبَارًا	پ ۲۲ فاطر ۴۲ ○
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اقْتَرَبَ	پ ۱۷ الانبیاء ○	اَلْمُرْسَلِيْنَ اتَّبِعُوْا	پ ۲۲ یٰسٓ ۲۰ ○
عَقِيْمٍ نِ الْمُلْكُ	پ ۱۷ الحج ۵۵ ○	تُوْعَدُوْنَ اصْلَوْهَا	پ ۲۳ 〃 ۶۳ ○
ذٰلِكُمُ النَّارُ	پ ۱۷ 〃 ۷۲ ○	تُكَذِّبُوْنَ احْشُرُوْا	پ ۲۳ الصّٰفّٰت ۲۱ ○
لَقٰدِرُوْنَ ادْفَعْ	پ ۱۸ المؤمنون ۹۵ ○	يَوْمَ الْحِسَابِ اصْبِرْ	پ ۲۳ صٓ ۱۶ ○
تَذَكَّرُوْنَ الزَّانِيَةُ	پ ۱۸ النور ۱ ○	عَذَابٍ نِ ارْكُضْ	پ ۲۳ 〃 ۴۱ ○
مُؤْمِنِيْنَ الزَّانِىْ	پ ۱۸ 〃 ۲ ○	اِبْلِيْسَ اسْتَكْبَرَ	پ ۲۳ 〃 ۷۴ ○
اَلْحَقُّ الْمُبِيْنُ الْخَبِيْثٰتُ	پ ۱۸ 〃 ۲۵ ○	سُوْٓءُ الْعَذَابِ النَّارُ	پ ۲۴ المؤمن ۴۵ ○

https://alislami.net

حالت وصل	پارہ/سورۃ/آیت	حالت وصل	پارہ/سورۃ/آیت
تَمْرَحُوْنَ ادْخُلُوْا	پ۲۴ مؤمن ۷۵ ○	فٰسِقُوْنَ اعْلَمُوْا	پ۲۷ الحدید ۱۶ ○
اَلسَّيِّئَةُ ادْفَعْ	پ۲۴ حم السجدہ ۳۴ ○	اَلْجَحِيْمِ اعْلَمُوْا	پ۲۷ 〃 ۱۹ ○
اَلْقِيٰمَةِ اعْمَلُوْا	پ۲۴ 〃 ۴۰ ○	يَعْلَمُوْنَ اتَّخَذُوْا	پ۲۸ المجادلہ ۱۵ ○
مِنْ سَبِيْلٍ نِاسْتَجِيْبُوْا	پ۲۵ الشوریٰ ۴۶ ○	اَلْكٰذِبُوْنَ اسْتَحْوَذَ	پ۲۸ 〃 ۱۸ ○
لَا يَشْعُرُوْنَ اَلْاَخِلَّآءُ	پ۲۵ الزخرف ۶۶ ○	اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ	پ۲۸ الحشر ۲۳ ○
مُسْلِمِيْنَ ادْخُلُوْا	پ۲۵ 〃 ۶۹ ○	لَكٰذِبُوْنَ اتَّخَذُوْا	پ۲۸ المنٰفقون ۱ ○
اَلسَّمٰوٰتِ ائْتُوْنِيْ	پ۲۶ الاحقاف ۴ ○	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَاقَّةُ	پ۲۹ الحاقہ ○
مُنِيْبِ نِادْخُلُوْهَا	پ۲۶ ق ۳۳ ○	لِلْمُكَذِّبِيْنَ انْطَلِقُوْا	پ۲۹ المرسلٰت ۲۸ ○
لَا تُبْصِرُوْنَ اصْلَوْهَا	پ۲۷ الطّور ۱۵ ○	تُكَذِّبُوْنَ انْطَلِقُوْا	پ۲۹ 〃 ۲۹ ○
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ		طُوًى نِاذْهَبْ	پ۳۰ النّٰزعٰت ۱۶ ○
اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ	پ۲۷ القمر ○	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِقْرَاْ	پ۳۰ علق ○
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلرَّحْمٰنُ	پ۲۷ الرحمٰن ○	عَلَقٍ نِاقْرَاْ	پ۳۰ 〃 ۲ ○
اَلْبَيَانَ الشَّمْسُ	پ۲۷ 〃 ۴ ○	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْقَارِعَةُ	پ۳۰ القارعہ ○

تمت بالخیر

بحسن وخوبی اجرائے روایت حفص علیہ الرحمہ مکمل ہوا، یہ مبتدی طلبہ کے لیے تحریر کیا ہے۔ دعا ہے کہ مولیٰ تبارک وتعالیٰ جل شانہ اس کتاب کے ذریعہ طلبہ کے اندر صلاحیت پیدا فرمائے اور یہ کتاب مقبول ہو اور کتابوں کی طرح۔ آمین بجاہ امام المرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم وعلی آلہ واصحابہ وائمہ قراءتہ اجمعین۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ○

جمال القادری

خادم القراءت: جامعہ امجدیہ گھوسی مئو یوپی

۹ جولائی ۲۰۲۰ء مطابق ۱۶ ذیقعدہ ۱۴۴۲ھ بروز جمعرات

https://alislami.net

قراءت اکیڈمی (گھوسی) کی

مطبوعات

﴿۱﴾	عزیز القاری	قراءت سبعہ
﴿۲﴾	کاشف الایہام مع حاشیہ	// //
﴿۳﴾	جامع القراءت مع حاشیہ جمال القراءت	// //
﴿۴﴾	معرفۃ التجوید مع حاشیہ جامع التجوید	روایت حفص
﴿۵﴾	لمعات شمسیہ مع حاشیہ	// //
﴿۶﴾	مصباح التجوید مع حاشیہ عزیز التجوید	// //
﴿۷﴾	مکمل کورس بروایت حفص علیہ [illegible]	// //
﴿۸﴾	عزیز البیان فی اجراء القرءان	// //
﴿۹﴾	معرفۃ الرسوم مع حاشیہ جامع الرسم	حصہ اول و دوم

ناشر قراءت اکیڈمی جامعہ امجدیہ، گھوسی، مئو، یوپی